CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 53 جمعرات 7 ربیع الاول 1446ھ 12 ستمبر 2024ء نمبر 251

بلوچستان میں جدید طرز کا امراض قلب کا ہسپتال بنایا جائیگا، وزیراعلیٰ بگٹی

120 بیڈ پر مشتمل بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی کیلئے فنڈز جاری، ڈی ایچ کیو ہسپتالوں میں طبی خدمات کی فراہمی یقینی بنائی جائے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کی ٹرشری کیئر اسپتالوں سمیت صوبے کے تمام ڈویژنل ہیڈکوارٹرز اسپتالوں کو مالی و انتظامی امور میں خود مختیار بنانے کے ساتھ اسپتالوں میں ادویات، طبی آلات کی فراہمی ڈاکٹرز، نرسز کی تعیناتی اور اسٹاف کو رہائشی سہولیات کی فراہمی کی ہدایت دیتے ہوئے مقررہ ٹائم فریم میں اقدامات پر عمل درآمد کے لئے محکمہ خزانہ کو درکار فنڈز کے اجرا کا حکم دیا ہے۔ وزیراعلیٰ کی زیر صدارت محکمہ صحت کی کارکردگی سے متعلق جائزہ اجلاس ہوا، اجلاس میں بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی اور نئے جدید ٹراما سینٹر کی تعمیر کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے منصوبوں کی تکمیل کے لئے ٹائم فریم کا تعین کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ روز اول سے بلوچستان حکومت صوبے میں صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی کے لئے اقدامات پر عمل درآمد کے لئے سنجیدہ ہے۔ چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی ترجیحات میں صحت اور انرجی کے شعبے فوقیت کے حامل ہیں جن کی رہنمائی میں ہم نے سندھ میں قائم این آئی سی وی ڈی کی طرز پر بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی قائم کرنے کا فیصلہ کیا، 120 بیڈز پر مشتمل امراض قلب کے اس اسپتال میں جدید طبی سہولیات ہر غریب و امیر کے لئے مفت میسر ہوں گی، منصوبے پر کام کی رفتار کو تیز کرنے کے لئے درکار فنڈز کے فوری اجراء کی منظوری بھی دے دی گئی ہے، وزیراعلیٰ نے محکمہ صحت کو ہدایت کی کہ 15 جنوری 2025 کو بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کا افتتاح ہر صورت ہونا چاہیے، جس کے آغاز کے بعد انسٹی ٹیوٹ کے سیٹلائیٹ مراکز اندرون بلوچستان طبی خدمات فراہم کریں گے، اس کے ساتھ 15 دسمبر 2024 کو نئے ٹراما سینٹر کے افتتاح کے لئے اقدامات کو حتمی شکل دی جائے۔ وزیراعلیٰ نے پیپرا قوانین کو مدنظر رکھتے ہوئے پروکیورمنٹ کے لئے محکمہ صحت کی تجویز پر کنسلٹنٹ کی خدمات حاصل کرنے کی بھی منظوری دی، انہوں نے کہا کہ صحت عامہ کی سہولیات کے منصوبوں میں تاخیر میں کوئی حیلے بہانے قابل قبول نہیں ہوں گے، انہوں نے تنبیہہ کی کہ مقررہ مدت تک امراض قلب کے اس اسپتال کا آغاز نہ ہوا تو ذمہ داران کے خلاف کارروائی ہوگی۔ وزیراعلیٰ نے صوبے کے ڈویژن ہیڈکوارٹرز ہسپتالوں کی زبوں حالی پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایکسیڈنٹ کا ہر سیریس مریض کوئٹہ لایا جاتا ہے اگر ڈویژن سطح پر اسپتال اور ٹراما سینٹر فعال ہوں تو کئی قیمتی انسانی جانیں بچائی جاسکتی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ تمام ڈویژنل ہیڈکوارٹرز اسپتالوں کو فعال کر کے طبی خدمات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے جبکہ ایکسیڈنٹ اینڈ ایمرجنسی سروسز کی مالی و انتظامی خودمختاری کی مجوزہ حکمت عملی پر رواں سال دسمبر تک عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے انہوں نے کہا کہ مقامی سطح پر صحت کی معیاری سہولیات فراہم ہونے سے صوبائی دارالحکومت کے اسپتالوں اور واحد ٹراما سینٹر پر مریضوں کا بوجھ کم ہوگا اور طبی سہولیات میں بہتری آئے گی۔ اجلاس میں صوبائی وزیر صحت سردارزادہ فیصل جمالی، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، سیکرٹری صحت صالح بلوچ، پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر عمران زرکون، اسپیشل سیکرٹری طارق حسین، اسپیشل سیکرٹری صحت مجیب الرحمان قمبرانی، ٹیکنیکل ممبر وایڈیشنل سیکرٹری محکمہ مواصلات مختیار احمد، ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز بلوچستان ڈاکٹر امین خان مندوخیل اور منیجنگ ڈائریکٹر ٹراما سینٹر ڈاکٹر کامران کاسی و متعلقہ حکام موجود تھے۔

سندھ، بلوچستان آبی مسائل کے حل کیلئے کمیٹی تشکیل

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سندھ اور بلوچستان کے مابین آبی تقسیم کے امور سے متعلق محکمہ آبپاشی کا بین الصوبائی اجلاس ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر آبپاشی صادق عمرانی، صوبائی وزیر آبپاشی سندھ جام خان شورو، بلوچستان کابینہ اور ارکان اسمبلی، سندھ اور بلوچستان کے صوبائی سیکرٹریز آبپاشی اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں ارسا معاہدے کو زیر بحث لاتے ہوئے آبی مسائل اور ان کے حل کی تجاویز پیش کی گئیں۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ نے دونوں صوبوں کے مابین آبی امور کے حل کیلئے کمیٹی تشکیل دی، کمیٹی میں دونوں صوبوں کے سیکرٹریز آبپاشی اور ارسا ارکان شامل ہوں گے۔ کمیٹی اپنی حتمی جائزہ رپورٹ پر آبپاشی وزراء کی مشاورت سے قابل عمل تجاویز مرتب کرے گی۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بی آئی سی اور ٹراما سینٹر سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی آبپاشی سے متعلق بین الصوبائی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

مینا مجید مشیر برائے کھیل وامور نوجوانان مقرر

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے پیپلز پارٹی کی رکن بلوچستان صوبائی اسمبلی مینا مجید بلوچ کو وزیراعلیٰ کی مشیر برائے کھیل وامور نوجوانان مقرر کردیا ہے مینہ مجید کا عہدہ صوبائی وزیر کے برابر ہوگا مینہ مجید کی تقرری کے بعد بلوچستان کابینہ میں خواتین اراکین کی تعداد 3 ہوگئی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | جمعرات 07 ربیع الاول 1446ھ 12 ستمبر 2024ء صفحات 08 | شمارہ 75

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

مقررہ مدت تک امراض قلب کے ہسپتال کا آغاز نہ ہوا تو ذمہ داران خود کو معطل سمجھیں، سرفراز بگٹی

15 جنوری 2025 کو بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کا افتتاح ہر صورت ہونا چاہیے 15 دسمبر 2024 کو نئے ٹراما سینٹر کا افتتاح کریں گے

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس میں جدید ہسپتال اور نئے ٹراما سینٹر کی تعمیر کا فیصلہ، منصوبے پر تیزی سے پیش رفت کے لئے فنڈز کے فوری اجراء کی منظوری

چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری بلوچستان کے عوام کو صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی کے لئے پرعزم ہیں، اجلاس سے وزیراعلیٰ کا خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سندھ میں قائم این آئی سی وی ڈی کی طرز پر بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی قائم ہوگا، 120 بیڈز پر مشتمل امراض قلب کے اس ہسپتال میں جدید طبی سہولیات ہر غریب و امیر .... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی، نئے ٹراما سینٹر کی تعمیر اور بڑے ہسپتالوں کی انتظامی خودمختاری سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سرکاری امور کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی آبپاشی سے متعلق بین الصوبائی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کے لئے مفت میسر ہوں گی۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو محکمہ صحت کی کارکردگی سے متعلق جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی، اجلاس میں کوئٹہ میں امراض قلب کے جدید ہسپتال اور نئے جدید ٹراما سینٹر کی تعمیر کا فیصلہ اور منصوبے پر تیزی سے پیش رفت کے لئے فنڈز کے فوری اجراء کی منظوری دی گئی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محکمہ صحت کو ہدایت کی کہ 15 جنوری 2025 کو بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کا افتتاح ہر صورت ہونا چاہیے 15 دسمبر 2024 کو نئے ٹراما سینٹر کا افتتاح کریں گے منصوبے پر عملی پیش رفت تیز کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ صحت عامہ کی سہولیات کے منصوبوں میں تاخیر کے کوئی حیلے بہانے قابل قبول نہیں مقررہ مدت تک امراض قلب کے اس ہسپتال کا آغاز نہ ہوا تو ذمہ داران خود کو معطل سمجھیں، وزیراعلیٰ بلوچستان نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کے ڈویژن ہیڈ کوارٹرز اسپتال زبوں حالی کا شکار ہیں ایکسیڈنٹ کا ہر سیریس مریض صوبائی دارالحکومت کوئٹہ لایا جاتا ہے ڈویژن سطح پر اسپتال اور ٹراما سینٹر فعال ہوں تو قیمتی انسانی جانیں بچائی جا سکتی ہیں مقامی سطح پر صحت کی معیاری سہولیات فراہم ہونے سے صوبائی دارالحکومت کی اسپتالوں اور واحد ٹراما سینٹر پر مریضوں کا بوجھ کم کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری بلوچستان کے عوام کو صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی کے لئے پرعزم ہیں چیئرمین پیپلز پارٹی سندھ اور بلوچستان میں صحت اور توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے قابل عمل منصوبوں پر عمل درآمد کے خواہاں ہیں۔

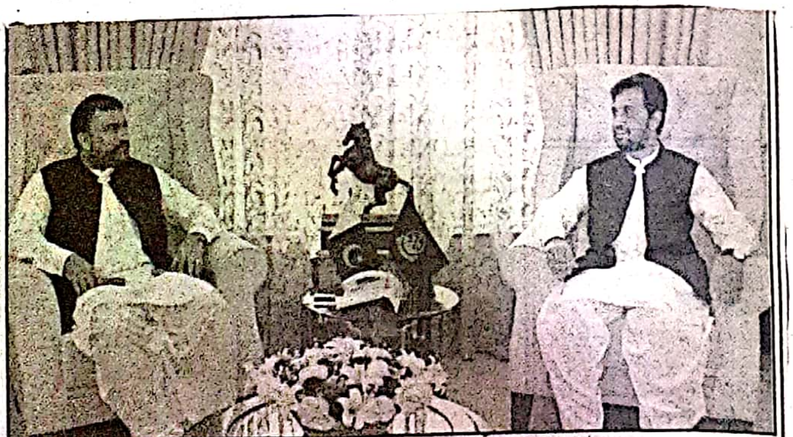
وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر خزانہ میر محمد شعیب نوشیروانی ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 3

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 22 شمارہ 270 | جمعرات، 7 ربیع الاول، 12 ستمبر 2024، صفحات 8 قیمت 40 روپے

صحت کی سہولیات کے منصوبوں میں تاخیر کسی صورت قابل قبول نہیں، وزیراعلیٰ

15 جنوری 2025 تک انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کا افتتاح ہر صورت ہونا چاہیے، ٹراما سنٹر کے افتتاح کو حتمی شکل دی جائے

تاخیر پر ذمہ داران کے خلاف کارروائی ہوگی، حکومت صحت کی جدید سہولیات کی فراہمی میں سنجیدہ ہے، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس، ہسپتالوں کو خودمختار بنانے، ادویات و طبی آلات کی فراہمی، ڈاکٹرز کی تعیناتی کیلئے فنڈز کے اجراء کا حکم

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کی ٹرشری کیئر اسپتالوں سمیت صوبے کی تمام ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز اسپتالوں کو مالی و انتظامی امور میں خودمختار بنانے کے ساتھ ساتھ اسپتالوں میں ادویات، طبی آلات کی فراہمی ڈاکٹرز، نرسز کی تعیناتی اور اسٹاف کو رہائشی (باقی صفحہ 5 نمبر 19)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سرکاری امور کی پیشرفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

سہولیات کی فراہمی کی ہدایت دیتے ہوئے مقررہ ٹائم فریم میں اقدامات پر عمل درآمد کے لئے محکمہ خزانہ کو درکار فنڈز کے اجراء کا حکم دیا ہے وزیر اعلی بلوچستان کی زیر صدارت محکمہ صحت کی کارکردگی سے متعلق جائزہ اجلاس بدھ کو یہاں منعقد ہوا اجلاس میں بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی اور نئے جدید ٹراما سینٹر کی تعمیر کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے منصوبوں کی تکمیل کے لئے ٹائم فریم کا تعین کیا گیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ روز اول سے بلوچستان حکومت صوبے میں صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی کے لئے اقدامات پر عمل درآمد کے لئے سنجیدہ ہے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی ترجیحات میں صحت اور تعلیم کے شعبے فوقیت کے حامل ہیں جن کی رہنمائی میں ہم نے سندھ میں قائم این آئی سی وی ڈی کی طرز پر بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی قائم کرنے کا فیصلہ کیا 120 بیڈز پر مشتمل امراض قلب کے اس اسپتال میں جدید طبی سہولیات ہر غریب و امیر کے لئے مفت میسر ہوں گی منصوبے پر کام کی رفتار کو تیز کرنے کے لئے درکار فنڈز کے فوری اجراء کی منظوری بھی دے دی گئی ہے وزیر اعلی نے محکمہ صحت کو ہدایت کی کہ 15 جنوری 2025 کو بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کا افتتاح ہر صورت ہونا چاہیے جس کے آغاز کے بعد اس انسٹی ٹیوٹ کے سیٹلائیٹ مراکز اندرون بلوچستان طبی خدمات فراہم کریں گے اس کے ساتھ ساتھ 15 دسمبر 2024 کو نئے ٹراما سینٹر کے افتتاح کے لیے اقدامات کو حتمی شکل دی جائے وزیر اعلی نے پیپرا قوانین کو مد نظر رکھتے ہوئے پروکیورمنٹ کے لئے محکمہ صحت کی تجویز پر کنسلٹنٹ کی خدمات حاصل کرنے کی بھی منظوری دی انہوں نے کہا کہ صحت عامہ کی سہولیات کے منصوبوں میں تاخیر میں کوئی حیلے بہانے قابل قبول نہیں ہوں گے انہوں نے تنبیہ کی کہ مقررہ مدت تک امراض قلب کے اس اسپتال کا آغاز نہ ہوا تو ذمہ داران کے خلاف کارروائی ہوگی وزیراعلی بلوچستان صوبے کے ڈویژن ہیڈ کوارٹرز ہسپتالوں کی زبوں حالی پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایکسیڈنٹ کا ہر سیریس مریض صوبائی دارالحکومت کوئٹہ لایا جاتا ہے اگر ڈویژن سطح پر اسپتال اور ٹراما سینٹر فعال ہوں تو قیمتی انسانی جانیں بچائی جاسکتی ہیں وزیر اعلی نے ہدایت کی کہ تمام ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز اسپتالوں کو فعال کرکے طبی خدمات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے جبکہ ایکسیڈنٹ اینڈ ایمرجنسی سروسز کی مالی و انتظامی خودمختاری کی مجوزہ حکمت عملی پر رواں سال دسمبر تک عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے انہوں نے کہا کہ مقامی سطح پر صحت کی معیاری سہولیات فراہم ہونے سے صوبائی دارالحکومت کی اسپتالوں اور واحد ٹراما سینٹر پر مریضوں کا بوجھ کم ہوگا اور طبی سہولیات میں بہتری آئے گی وزیراعلی نے کہا کہ چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری بلوچستان کے عوام کو صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی کے لئے پرعزم ہیں چیئرمین پیپلز پارٹی سندھ اور بلوچستان میں صحت اور تعلیم کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے قابل عمل منصوبوں پر عمل درآمد کے خواہاں ہیں اجلاس میں صوبائی وزیر صحت سردار زادہ فیصل خان جمالی، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، سیکرٹری صحت صالح بلوچ، پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر عمران زرکون، اسپیشل سیکرٹری طارق حسین، اسپیشل سیکرٹری صحت مجیب الرحمان قمبرانی، ٹیکنیکل ممبر و ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ مواصلات مختیار احمد، ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز بلوچستان ڈاکٹر امین خان مندوخیل اور مینجنگ ڈائریکٹر ٹراما سینٹر ڈاکٹر کامران خان کاسی اور متعلقہ حکام موجود تھے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ میں بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی و نئے ٹراما سنٹر کی تعمیر اور بڑے ہسپتالوں کی انتظامی خودمختاری سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی آبپاشی سے متعلق بین الصوبائی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل بی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 31 | بروز جمعرات / 12 ستمبر 2024ء بمطابق 07 / ربیع الاول 1446ھ | شمارہ نمبر 251

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سرکاری امور کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سندھ اور بلوچستان ایک ہو گئے ارسا ایکٹ میں وفاقی حکومت کی ترمیم مسترد

وزیراعلیٰ کی تمام اسپتالوں میں طبی سہولیات کی فراہمی کی ہدایت

سرفراز بگٹی کی زیرصدارت آبی تقسیم کے امور سے متعلق محکمہ آبپاشی کا بین الصوبائی اجلاس، ارسا معاہدے اور دونوں صوبوں کے موقف پیش، امور کے حل کیلئے کمیٹی قائم، کمیٹی مشاورت سے قابل عمل تجاویز مرتب کرے گی

پانی کے مسائل مشترکہ ہیں، باہمی مشاورت سے معاملات کے حل کو یقینی بنانا چاہتے ہیں، جام خان شورو، صادق عمرانی کی میڈیا کو بریفنگ، سندھ کی طرز پر بلوچستان میں بھی انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی قائم کرنے کا فیصلہ

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت سندھ اور بلوچستان کے مابین آبی تقسیم کے امور سے متعلق محکمہ آبپاشی کا بین الصوبائی اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی، صوبائی وزیر آبپاشی سندھ جام خان شورو سمیت بلوچستان کابینہ اور بقیہ نمبر 70 صفحہ 5 پر

اراکین صوبائی اسمبلی، سندھ اور بلوچستان کے صوبائی سیکرٹریز آبپاشی اور متعلقہ حکام نے شرکت کی، اجلاس میں ارسا معاہدے اور دونوں صوبوں کے موقف پیش کئے گئے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے دونوں صوبوں کے مابین آبی امور کے حل کیلئے کمیٹی قائم کردی کمیٹی میں دونوں صوبوں کے سیکرٹریز آبپاشی، ارسا ممبران شامل ہونگے، کمیٹی اپنی حتمی جائزہ رپورٹ پر آبپاشی وزراء کی مشاورت سے قابل عمل تجاویز مرتب کرے گی۔ صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی، صوبائی وزیر آبپاشی سندھ جام خان شورو نے وفاقی حکومت کی جانب سے ارسا ایکٹ میں ترمیم کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ سندھ اسمبلی نے ایک قرارداد کے ذریعے اس کو مسترد کیا ہے بلوچستان اسمبلی بھی اس قرارداد کی حمایت کرے گی اس کیونکہ سندھ اور بلوچستان کے پانی کے مسائل مشترکہ ہے اور باہمی مشاورت سے معاملات کے حل کو یقینی بنانا چاہتے ہیں جب ڈیم سے سندھ پر واجبات کے حصول اور دیگر مسائل کے حل کیلئے کمیٹی تشکیل دی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان اور سندھ کے مابین پانی کے مسئلے کے حل کیلئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی صدارت میں کابینہ کے اجلاس میں ہونے والے فیصلوں سے متعلق وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر عاصم کرد گیلو، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی، عبدالمجید بادینی، صوبائی حکومت کے ترجمان شاہد رند، وزیراعلیٰ کے پریس سیکرٹری شیخ عبدالرزاق اور دیگر بھی موجود تھے۔ میر صادق عمرانی نے کہا کہ پارٹی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی ہدایت پر سندھ اور بلوچستان کے پانی کے مسائل کے حوالے سے یہ میٹنگ منعقد ہوئی ہے جس طرح سندھ نے ارسا کے حوالے سے اپنا موقف اختیار کیا ہے بلوچستان کا بھی یہی موقف ہے اور دونوں صوبوں نے مشترکہ طور پر موقف اختیار کیا ہے کیونکہ ارسا ایکٹ میں کی جانے والی وفاقی حکومت کی ترمیم کو سندھ حکومت نے اسمبلی کے ذریعے مسترد کیا ہے اور بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں سندھ کی قرارداد کی حمایت کیلئے قرارداد پیش کی جائے گی جس کا ڈرافٹ تیار کرلیا گیا ہے کیونکہ سندھ بلوچستان کا بڑا بھائی ہے اور ہم دونوں ملکر اپنے مسائل حل کریں گے۔ صوبائی وزیر آبپاشی سندھ جام خان شورو نے کہا کہ وفاقی حکومت اٹھارویں ترمیم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ایک نیا قانون ہم پر مسلط کرنا چاہتی ہے جسے سندھ اور بلوچستان مسترد کرتے ہیں ارسا ایکٹ میں ترمیم کو سندھ اسمبلی نے اتفاق رائے سے مسترد کردیا سندھ اور بلوچستان ارسا ایکٹ میں ترمیم کو مسترد کرتے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کی ٹرشری کیئر ہسپتالوں سمیت صوبے کی تمام ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز ہسپتالوں کو مالی و انتظامی امور میں خودمختیار بنانے بقیہ نمبر 71 صفحہ 5 پر

کے ساتھ ساتھ ہسپتالوں میں ادویات، طبی آلات کی فراہمی ڈاکٹرز، نرسز کی تعیناتی اور اسٹاف کو رہائشی سہولیات کی فراہمی کی ہدایت دیتے ہوئے مقررہ ٹائم فریم میں اقدامات پر عمل درآمد کے لئے محکمہ خزانہ کو درکار فنڈز کے اجرا کا حکم دیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیرصدارت محکمہ صحت کی کارکردگی سے متعلق جائزہ اجلاس بدھ کو یہاں منعقد ہوا اجلاس میں بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی اور نئے جدید ٹراما سینٹر کی تعمیر کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے منصوبوں کی تکمیل کے لئے ٹائم فریم کا تعین کیا گیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ روز اول سے بلوچستان حکومت صوبے میں صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی کے لئے اقدامات پر عمل درآمد کے لئے سنجیدہ ہے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی ترجیحات میں صحت اور ایجوکیشن کے شعبے فوقیت کے حامل ہیں جن کی رہنمائی میں ہم نے سندھ میں قائم این آئی سی وی ڈی کی طرز پر بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی قائم کرنے کا فیصلہ کیا 120 بیڈز پر مشتمل امراض قلب کے اس اسپتال میں جدید طبی سہولیات ہر غریب و امیر کے لئے مفت میسر ہوں گی منصوبے پر کام کی رفتار کو تیز کرنے کے لئے درکار فنڈز کے فوری اجرا کی منظوری بھی دے دی گئی ہے۔

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

قیمت 40 روپے ★ صفحات 8

جلد نمبر 36 | بروز بدھ، 11 ستمبر 2024ء بمطابق 6 ربیع الاول 1446ھ | شمارہ نمبر 250

سیلابی تباہ کاریوں کو کم کرنے کیلئے موثر حکمت عملی ناگزیر ہے، وزیراعلیٰ

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس، پٹ فیڈر میں شگاف اور نکاسی آب کیلئے ہنگامی بنیادوں پر فنڈز کے اجراء کے احکامات جاری

سرفراز بگٹی کی پشین آمد، عمائدین سے ملاقات، عوامی شکایات پر پشین میں سرکاری اسکولوں کی بندش پر برہمی کا اظہار

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منگل کو یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں نصیرآباد ڈویژن میں ہونے والی حالیہ مون سون بارشوں سے ہونے والے نقصانات سے متعلق جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں بارشوں سے ہونے والے نقصانات اور حکومتی اقدامات کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں شریک نصیرآباد ڈویژن کے مختلف حلقوں سے تعلق رکھنے والے صوبائی وزرا اور اراکین اسمبلی نے بھی متاثرہ علاقوں کی صورتحال

بقیہ نمبر 64 صفحہ 7 پر

پر روشنی ڈالی اور بحالی سے متعلق تجاویز پیش کیں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کے اکثر علاقوں میں موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے ہر سال غیر معمولی بارشوں کے باعث سیلابی صورتحال کا سامنا کرنا پڑتا ہے موسمیاتی تبدیلی بڑا چیلنج ہے جس کے لئے دیرپا منصوبہ بندی کی ضرورت ہے سیلاب کی تباہ کاریوں کی نوعیت کو کم سے کم رکھنے کے لئے موثر اور قابل عمل حکمت عملی مرتب کرنے کی ضرورت ہے وزیراعلیٰ نے پٹ فیڈر میں شگاف اور نکاسی آب کے لئے ہنگامی بنیادوں فنڈز کے اجراء کے احکامات جاری کرتے ہوئے پٹ فیڈر میں شگاف پر کرنے اور اور نکاسی آب کے بحالی منصوبوں کو دو ہفتوں میں تکمیل کی ہدایت کی اور مستقبل میں سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے لئے نصیرآباد ڈویژن کی مکمل فیزیبلٹی اسٹڈی کرنے کا حکم دیا۔ علاوہ ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی منگل کو ایک روزہ دورے پر پشین پہنچے جہاں انہوں نے رکن صوبائی اسمبلی اصغر خان ترین کے چچا حاجی عبدالحئی کی وفات پر تعزیت وفاتحہ خوانی کی دورہ پشین کے موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی قبائلی عمائدین اور عوام سے بھی ملے اور ان کے مسائل سنے عوامی شکایات پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے پشین میں سرکاری اسکولوں کی بندش پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے تمام بند اسکول 14 ستمبر تک کھولنے کا حکم دیا وزیراعلیٰ نے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ اساتذہ کی کمی کے باعث بند اسکولوں میں کنٹریکٹ کی بنیاد پر اساتذہ بھرتی کرکے غیر فعال اسکولوں میں فوری طور پر درس وتدریس کا عمل شروع کرایا جائے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نصیرآباد ڈویژن میں بارشوں سے ہونے والے نقصانات سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Page No. 6

Bullet No. 1

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC CERTIFIED | ویب سائٹ www.dailyazadiquetta.com
بلوچستان کا سب سے زیادہ پڑھا جانیوالا اخبار

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔23 | جمعرات 12 ستمبر 2024ء بمطابق 07 ربیع الاول 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔249

صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی کیلئے سنجیدہ اقدامات کیے جارہے ہیں، میر سرفراز بگٹی

بلاول بھٹو زرداری کی ترجیحات میں صحت اور انرجی کے شعبے فوقیت کے حامل ہیں جن کی رہنمائی میں ہم نے سندھ میں قائم این آئی سی وی ڈی کی طرز پر بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی قائم کرنے کا فیصلہ کیا

امراض قلب کے اس اسپتال میں جدید طبی سہولیات ہر غریب و امیر کے لئے مفت میسر ہوں گی منصوبے پر کام کی رفتار کو تیز کرنے کے لئے درکار فنڈز کے فوری اجراء کی منظوری بھی دے دی گئی ہے

منصوبوں میں تاخیر میں کوئی حیلے بہانے قابل قبول نہیں ہوں گے مقررہ مدت تک امراض قلب کے اس اسپتال کا آغاز نہ ہوا تو ذمہ داران کے خلاف کارروائی ہوگی، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کی ٹرشری کیئر اسپتالوں سمیت صوبے کی تمام ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز اسپتالوں کو مالی و انتظامی امور میں خودمختیار بنانے (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

ساتھ ساتھ اسپتالوں میں ادویات، طبی آلات کی فراہمی ڈاکٹرز، نرسز کی تعیناتی اور اسٹاف کو رہائشی سہولیات کی فراہمی کی ہدایت دیتے ہوئے مقررہ ٹائم فریم میں اقدامات پر عمل درآمد کے لئے محکمہ خزانہ کو درکار فنڈز کے اجراء کا حکم دیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت محکمہ صحت کی کارکردگی سے متعلق جائزہ اجلاس بدھ کو یہاں منعقد ہوا اجلاس میں بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی اور نئے جدید ٹراما سینٹر کی تعمیر کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے منصوبوں کی تکمیل کے لئے ٹائم فریم کا تعین کیا گیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ روز اول سے بلوچستان حکومت صوبے میں صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی کے لئے اقدامات پر عمل درآمد کے لئے سنجیدہ ہے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی ترجیحات میں صحت اور انرجی کے شعبے فوقیت کے حامل ہیں جن کی رہنمائی میں ہم نے سندھ میں قائم این آئی سی وی ڈی کی طرز پر بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی قائم کرنے کا فیصلہ کیا 120 بیڈز پر مشتمل امراض قلب کے اس اسپتال میں جدید طبی سہولیات ہر غریب و امیر کے لئے مفت میسر ہوں گی منصوبے پر کام کی رفتار کو تیز کرنے کے لئے درکار فنڈز کے فوری اجراء کی منظوری بھی دے دی گئی ہے وزیراعلیٰ نے محکمہ صحت کو ہدایت کی کہ 15 جنوری 2025 کو بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کا افتتاح ہر صورت ہونا چاہیے جس کے آغاز کے بعد اس انسٹی ٹیوٹ کے سیٹلائٹ مراکز اندرون بلوچستان طبی خدمات فراہم کریں گے

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی آبپاشی سے متعلق بین الصوبائی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سرکاری امور کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

MEMBER APNS | بے شک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین اور باخبر ہے (القرآن) | ABC CERTIFIED

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان

شمارہ 250 | جمعرات 12 ستمبر 2024ء بمطابق 07 ربیع الاول 1446ھ قیمت 20 روپے | جلد 28

حکومت صوبے میں صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی کیلئے سنجیدہ ہے، وزیراعلیٰ

بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی قائم کرنیکا فیصلہ کیا ہے، 120 بیڈز پر مشتمل امراض قلب کے ہسپتال میں جدید طبی سہولیات ہر غریب و امیر کیلئے میسر ہونگی

صحت عامہ کی سہولیات کے منصوبوں میں تاخیر یا حیلے بہانے قبول نہیں، 15 جنوری 2025ء تک ہسپتال کا آغاز نہ ہونے پر ذمہ داران کیخلاف کارروائی ہوگی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کی ٹرشری کیئر اسپتالوں سمیت صوبے کی تمام ڈویژنل ہیڈکوارٹرز اسپتالوں کو مالی وانتظامی امور میں خود مختار بنانے کے ساتھ ساتھ اسپتالوں میں ادویات، طبی آلات کی فراہمی ڈاکٹرز، نرسز کی تعیناتی اور اسٹاف کو رہائشی سہولیات کی فراہمی کی ہدایت دیتے ہوئے مقررہ ٹائم فریم میں اقدامات پر عمل درآمد کے لئے محکمہ خزانہ کو درکار فنڈز کے اجراء کا حکم دیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت محکمہ صحت کی کارکردگی سے متعلق جائزہ اجلاس بدھ کو یہاں منعقد ہوا اجلاس میں بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی اور نئے جدید ٹراما سینٹر کی تعمیر کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے منصوبوں کی تکمیل کے لئے ٹائم فریم کا تعین کیا گیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ روز اول سے بلوچستان حکومت صوبے میں صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی کے لئے اقدامات پر عمل درآمد کے لئے سنجیدہ ہے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی ترجیحات میں صحت اور انرجی کے شعبے فوقیت کے حامل ہیں جن کی رہنمائی میں ہم نے سندھ میں قائم این آئی سی وی ڈی کی طرز پر بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی قائم کرنے کا فیصلہ کیا 120 بیڈز پر مشتمل امراض قلب کے اس اسپتال میں جدید طبی سہولیات ہر غریب و امیر کے لئے مفت میسر ہوں گی منصوبے پر کام کی رفتار کو تیز کرنے کے لئے درکار فنڈز کے فوری اجراء کی منظوری بھی دے دی گئی ہے وزیراعلیٰ نے محکمہ صحت کو ہدایت کی کہ 15 جنوری 2025 کو بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کا افتتاح ہر صورت ہونا چاہیے جس کے آغاز کے بعد اس انسٹی ٹیوٹ کے سیٹلائیٹ مراکز اندرون بلوچستان طبی خدمات فراہم کریں گے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبے میں صحت کی صورتحال کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سندھ بلوچستان آبی امور کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Rs: 30

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 857 QUETTA Thursday September 12, 2024 /Rabi ul Awal 07, 1446

Inter-provincial water meeting

CM forms body to resolve Sindh-Balochistan water dispute

Provincial ministers reject IRSA Act Amendment, vow to protect water rights

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Wednesday presided over an Inter-provincial meeting of the Irrigation Department regarding water distribution between Sindh and Balochistan.

The meeting was attended by Provincial Irrigation Minister Balochistan Mir Sadiq Umrani, Provincial Irrigation Minister Sindh Jam Khan Shuro along with Balochistan cabinet and provincial assembly members. The provincial secretaries of Sindh and Balochistan Irrigation and related officials also attended the meeting Indus River System Authority (IRSA) Agreement and the positions of both provinces were presented in the meeting. During the meeting, the Chief Minister of Balochistan established a committee to resolve water issues between the two provinces. The committee would include the secretaries of irrigation and IRSA members of both provinces. The committee will formulate actionable recommendations in consultation with the Irrigation Ministers on its final review report.

Later briefing the media men, Provincial Irrigation Minister Mir Muhammad Sadiq Imrani, Sindh Provincial Irrigation Minister Jam Khan Shuro has rejected the amendment of the Irsa Act by the federal government. Sindh minister said that the Sindh Assembly has rejected it through a resolution. The Balochistan Assembly will also support this resolution because the water problems of Sindh and Balochistan are common and they want to ensure the solution of the issues through mutual consultation. Mir Sadiq Imrani said that on the direction of party chairman Bilawal Bhutto Zardari, this meeting was held regarding the water problems of Sindh and Balochistan. The provinces have taken a joint stand because the federal government's amendment to the Irsa Act , which was rejected by the Sindh government and a resolution will be presented in support of the Sindh resolution in the Balochistan assembly.

The draft has been prepared because Sindh is the elder brother of Balochistan and both of us will solve our problems together. Jam Khan Shoro said that the federal government wanted to impose a new law on us in violation of the Eighteenth Amendment. The Irsa Act was created and the provinces were empowered to ensure the distribution of water. He said that the law of the Irsa Act says that the provinces own their water. The amendment of the Act is a war on sovereignty and the constitution. The proposal is not a bad thing in a democratic government, but it is against the constitution. Sindh does not get water according to the Irsa Act. The setup of presence of Irsa Act states that the chairman will be appointed from the four provinces of Punjab, Sindh, Khyber Pakhtunkhwa and Balochistan alternately. In the proposal of the federal government an officer of grade 21-22 has been proposed for the chairman. Terminating the IRSA contract and handing it over to the bureaucracy is against the eighteenth amendment.

The governments of Sindh and Balochistan reject this proposed amendment at all levels. In response to a question, he said that according to the Irsa Accord, the water quantity system has been determined for all the provinces, in which the share of Punjab, Sindh, KPK and Balochistan has been allocated. Accordingly, 10 percent of the water is reserved for the sea, because due to the salty water of the sea, about 2.2 million acres of land of Sindh has become part of the sea. In response to a question, Sadiq Imrani said that the problems of Sindh and Balochistan are common with regard to water, and a committee has been formed to find out a durable solution to the water dispute.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

Dated: 12 SEP 2024 Page No. 10

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti chairing an Inter-provincial meeting of Irrigation Department regarding water distribution between Sindh and Balochistan. Provincial Irrigation Minister Balochistan Mir Sadiq Umrani, Provincial Irrigation Minister Sindh Jam Khan Shuro along others present on the occasion.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 12 SEP 2024 Page No. 1

خزانہ آفس کو جدید خطوط پر استوار کر رہے ہیں، شعیب نوشیروانی

نظام کی بہتری کیلئے شفافیت لازمی ہے، ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسرز کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا ہے کہ نظام کی بہتری کیلئے شفاف عمل لازمی ہے، خزانہ آفس میں نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے سے آسانیاں پیدا ہوں گی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں خزانہ کے نظام میں جدیدیت لائی جا رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسرز کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر سیکرٹری خزانہ بابر خان، ڈائریکٹر جنرل خزانہ بلوچستان سید محمد افضل خوستی و دیگر بھی موجود تھے۔ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ بلوچستان ہم سب کا مشترکہ صوبہ ہے جہاں ہر فرد پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ صوبے میں نظام کی بہتری کیلئے اپنا کردار ادا کرے، محکمہ خزانہ کا صوبے کے ہر شعبے میں اہم کردار ہے خاص کر ریونیو کے حوالے سے، ملازمین کی تنخواہیں ہوں یا دیگر مسائل خزانہ آفیسران اگر تندہی سے اپنے فرائض سرانجام دیں تو بہت سے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

ہر معاملے میں غلط فہمیاں پیدا کرنا ملکی مفاد میں نہیں، ظہور بلیدی

دہشتگردوں کیخلاف جنگ کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا، تربت دھماکے کی مذمت

کوئٹہ (اے پی پی) بلوچستان کے وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ دہشتگرد عناصر پرتشدد کارروائیوں کے ذریعے دہشتگردی کے خلاف جنگ میں ہمارے حوصلے پست نہیں کر سکتے پاکستان ایک فیڈریشن ہے، وفاقی ملازمتوں میں بلوچستان کا کوٹہ ہے اسی طرح بلوچستان سے تعلق رکھنے والے آفیسران وفاقی و دیگر صوبوں کے اعلیٰ عہدوں پر براجمان ہے، سیاسی مفادات کیلئے ہر معاملے کو متنازع بنا کر عوام میں غلط فہمیاں پیدا کرنا صوبے، ملک اور سیاسی جماعتوں کے مفاد میں نہیں ہے صوبائی وزیر نے تربت دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ عوام دہشتگردی کے خلاف شانہ بشانہ کھڑے ہو کر دہشت گردی کے خلاف جنگ کو منطقی انجام تک پہنچائے گی۔

نوجوانوں کو ہنر مند بنانے کے دوررس نتائج برآمد ہونگے، بابا عمرانی

صوبائی مشیر محنت و افرادی قوت کا دورہ ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹر کوئٹہ، مختلف شعبوں کا معائنہ کیا

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر محنت و افرادی قوت سردار بابا غلام رسول عمرانی نے کہا ہے کہ عصر حاضر میں فنی تعلیم کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں نوجوانوں کو جدید دور کے تقاضوں کے مطابق مختلف ہنر سے آراستہ کرنے کے دوررس نتائج نکلیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر کوئٹہ کے دورے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا پرنسپل شعیب انور شیرازی نے صوبائی مشیر کو مختلف شعبوں کا دورہ کرایا اس موقع پر سیکرٹری محنت و افرادی قوت نیاز احمد نیچاری ڈائریکٹر افرادی قوت تربیت ارشاد احمد ڈی جی لیبر بشیر احمد سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے سردار بابا غلام رسول عمرانی نے کہا کہ نوجوانوں کو جدید علوم، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق مختلف فنون و شعبہ جات میں تربیت دے کر ملک کی تیز رفتار ترقی اور خوشحالی کا خواب شرمندہ تعبیر کیا جا سکتا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

قائداعظمؒ نے برصغیر کے مسلمانوں کو غلامی سے نجات کا راستہ دکھایا، بخت کاکڑ

ہمیں بانی پاکستان کے افکار و نظریات کو مشعل راہ بنا کر ملک کو ترقی کی جانب گامزن کرنا ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح ایک مدبر رہنما اور متحرک سیاسی شخصیت کے حامل شخص تھے ان کے ولولہ انگیز قیادت نے برصغیر کے مسلمانوں کو غلامی سے نجات کا راستہ دکھایا بانی پاکستان کی انتھک محنت اور کوششوں سے برصغیر کے مسلمانوں کو آزادی کی نعمت نصیب ہوئی قائداعظم محمد علی جناح کی یوم وفات 11 ستمبر کی مناسبت سے اپنے پیغام میں انہوں .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح کی قیادت اور بصیرت نے برصغیر کے مسلمانوں کو ایک الگ وطن کی شکل میں آزادی دلائی جہاں ہم اپنی مذہبی، ثقافتی اور سماجی اقدار کے مطابق زندگی گزار سکیں انہوں نے کہا کہ ان کی جدوجہد اور قربانیاں ہماری تاریخ کا روشن باب ہیں ان کی قیادت کا بنیادی مقصد ایک ایسی مملکت کا قیام تھا جہاں انصاف، مساوات اور بھائی چارے کے اصولوں کو فروغ ملے آج ہمیں ان کے افکار و نظریات کو مشعل راہ بنا کر پاکستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے

خواتین کو معاشی طور پر مستحکم بنانے کیلئے محکمہ ترقی نسواں سرگرم ہے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

[illegible]

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ محکمہ صنعت سے تربیت یافتہ افراد کو کاروباری صلاحیتیں نکھارنے کے لئے محکمہ ترقی نسواں اپنے انکیوبیشن سینٹرز کے ذریعے مواقع فراہم کرنے کو تیار ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے محکمہ انڈسٹریز کے دورے کے موقع پر کیا۔ ڈائریکٹر جنرل انڈسٹریز انیس گورگیج نے صوبائی مشیر محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کو محکمے کے امور پر جامع بریفنگ محکمہ انڈسٹریز کے زیر انتظام کام کرنے والے ڈیزائن ہاؤس اور ڈسپلے سینٹرز کا دورہ بھی کروایا اس موقع پر ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ محکموں کے درمیان تعاون سے وسائل اور مہارت کو یکجا کر کے بلوچستان میں خواتین کی معاشی خودمختاری کو مضبوط بنانے میں مدد مل سکتی ہے انہوں نے کہا کہ مشترکہ مارکیٹ حکمت عملی اور ای کامرس پلیٹ فارمز کے استعمال سے ممکنہ منڈیوں کی نشاندہی کر کے خواتین کو باعزت روزگار کے مواقع فراہم کیے جا سکتے ہیں

CamScanner

امن وامان | حکومتی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 — Dated: 12 SEP 2024 — Page No. 12

بلوچستان اور سندھ نے ارسا ایکٹ میں وفاق کی مجوزہ ترمیم مسترد کردی

ارسا ایکٹ کے تحت چاروں صوبوں سے باری باری چیئرمین تعینات ہونگے، صادق عمرانی، جام شورو کی بریفنگ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی اور وزیر آبپاشی سندھ جام خان شورو نے ارسا ایکٹ میں وفاقی حکومت کی جانب سے مجوزہ ترمیم کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ وفاقی حکومت اٹھارہویں ترمیم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے نیا قانون لانا چاہتی ہے، سندھ اور بلوچستان کے پانی کے مسائل مشترکہ ہیں۔ باہمی مشاورت سے معاملات کے حل کو یقینی بنانا چاہتے ہیں، حب ڈیم سے سندھ کے ذمے واجبات اور دیگر مسائل کے حل کیلئے کمیٹی تشکیل دیدی گئی ہے۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اور سندھ کے مابین پانی کے مسئلے کے حل کے لیے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس میں ہونے والے فیصلوں سے متعلق وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس بریفنگ دیتے ہوئے کہی، اس موقع پر صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر عاصم کرد گیلو، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی، عبدالمجید بادینی، صوبائی حکومت کے ترجمان شاہد رند، وزیر اعلیٰ کے پریس سیکرٹری شیخ عبدالرزاق سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی نے کہا کہ پارٹی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی ہدایت پر سندھ اور بلوچستان کے پانی کے مسائل کے حوالے سے اجلاس ہوا، جس طرح سندھ نے ارسا کے حوالے سے اپنا موقف اختیار کیا ہے بلوچستان کا بھی یہی موقف ہے، ارسا ایکٹ میں کی جانے والی وفاقی حکومت کی ترمیم کو سندھ حکومت نے اسمبلی کے ذریعے مسترد کیا ہے بلوچستان اسمبلی میں بھی سندھ کی قرارداد کی حمایت کیلئے قرارداد پیش کی جائے گی جس کا ڈرافٹ تیار کرلیا گیا ہے سندھ بلوچستان مل کر اپنے مسائل حل کریں گے۔ ایک سوال پر صادق عمرانی نے کہا کہ سندھ اور بلوچستان کے مسائل پانی کے حوالے سے مشترکہ ہیں ان کے حل کیلئے کمیٹی تشکیل دی گئی ہے حب ڈیم کے پانی کے واجبات اور دیگر مسائل کے حل کیلئے اقدامات اٹھائے جاسکیں۔ صوبائی وزیر آبپاشی سندھ جام خان شورو نے کہا کہ وفاقی حکومت اٹھارہویں ترمیم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ایک نیا قانون لانا چاہتی ہے جسے سندھ اور بلوچستان مسترد کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ارسا ایکٹ کے تحت چاروں صوبوں سے باری باری چیئرمین تعینات ہوں گے جبکہ وفاقی حکومت کی تجویز میں چیئرمین کیلئے گریڈ 21-22 کے آفیسر کی تجویز ہے یہ ارسا معاہدے کو ختم کرکے افسر شاہی کے حوالے کرنا ہے، مجوزہ ترمیم کو مسترد کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلے واپڈا پانی تقسیم کرتا تھا صوبوں کو اس تقسیم پر اعتراض تھا جس کے بعد 1991ء میں ارسا بنایا گیا اور صوبوں کو اختیار دیا گیا کہ وہ پانی کی تقسیم کو یقینی بنائیں۔

الیکشن ٹریبونل، صادق سنجرانی اور لیاقت لہڑی کیخلاف عذرداریاں خارج

امان اللہ نوتیزئی اور دودہ خان شاہوانی کی درخواست عدم ثبوت، ناقص شہادتوں کی بناء پر خارج کردی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس عبداللہ بلوچ پر مشتمل الیکشن ٹریبونل نے محمد صادق سنجرانی اور لیاقت لہڑی کے خلاف دائر انتخابی عذرداریاں عدم ثبوت اور قانونی نقائص کی بناء پر خارج کردی، الیکشن ٹریبونل نے حلقہ پی بی 32 چاغی پر کامیاب امیدوار محمد صادق سنجرانی (سابق چیئرمین سینیٹ) کے خلاف جمعیت کے میر امان اللہ نوتیزئی کی جانب سے دائر کردہ انتخابی عذرداری کو الیکشن قابل رفتار نہ ہونے، عدم ثبوت اور ناقص شہادتوں کی بناء پر خارج کردی۔ صادق سنجرانی کی جانب سے قاضی مجیب الرحمن، بلوچ خان، راشد ایوب، عبدالجلیل بلوچ اور عظمی رزاق ایڈووکیٹ جبکہ امان اللہ نوتیزئی کی جانب سے عبد الستار اور محمد اسحاق نوتیزئی ایڈووکیٹ نے انتخابی عذرداری کی پیروی کی۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے نمائندگی اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل نصرت بلوچ نے کی۔ الیکشن ٹریبونل نے حلقہ پی بی 43 کوئٹہ پر میر لیاقت علی لہڑی کی کامیابی کے خلاف سردار دودہ خان شاہوانی کی جانب سے دائر انتخابی عذرداری کو بھی قابل رفتار نہ ہونے، قانونی سقم اور نقائص کی بناء پر خارج کردیا۔ سردار دودہ خان شاہوانی کی جانب سے راحب خان بلیدی ایڈووکیٹ نے جبکہ میر لیاقت علی لہڑی کی جانب سے بلوچ خان، عبدالجلیل بلوچ اور قاضی مجیب الرحمن ایڈووکیٹ نے انتخابی عذرداری کی پیروی کی۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے نمائندگی اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل نصرت بلوچ نے کی۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس دو دن کے وقفے کے بعد آج سہ پہر تین بجے ہوگا، اجلاس میں جمعیت علما اسلام کے رکن میر زابد ریکی کی یونین کونسل شینگر کو تحصیل کا درجہ دینے، جمعیت علما اسلام کے رکن سید ظفر علی آغا کی پاسپورٹ آفس پشین میں فیمیل فوٹو فراگر کی تعیناتی، پیپلز پارٹی کی رکن شہناز عمرانی کی ڈیرہ مراد جمالی اور ڈیرہ اللہ یار میں لوگوں کو مالکانہ حقوق دینے، مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کی بلوچستان کو آفت زدہ قرار دے کر عوام کے ذمہ بجلی کے بقایاجات معاف، مکران کو 24 گھنٹے بجلی فراہم، یوٹیلیٹی بلز میں ناجائز ٹیکسوں کا خاتمہ متعلق الگ الگ قراردادیں پیش کی جائیں گی۔ اجلاس میں رکن بلوچستان اسمبلی میر اسد بلوچ بی بی عصمت ملک میموریل اسپتال خدا آباد ان پنجگور کے فعال نہ ہونے سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس پیش کریں گے، اجلاس میں پبلک ویلفیئر اسپتال سوئی کا (ترمیمی) مسودہ قانون پیش کیا جائے گا۔ اجلاس میں محکمہ لائیو اسٹاک اور محکمہ فشریز سے متعلق سوالات کے جوابات دیئے جائیں گے۔

صوبائی محتسب نے سیکرٹری تعلیم کو توہین عدالت کا نوٹس جاری کردیا

مناسب رویئے پر اظہار ناراضگی، 24 ستمبر کو عملدرآمد رپورٹ کے ساتھ پیش ہونے کا حکم

کوئٹہ (خ ن) صوبائی محتسب بلوچستان نذر محمد بلوچ نے سیکرٹری تعلیم بلوچستان محمد صالح ناصر کو توہین عدالت کا نوٹس جاری کردیا یاد رہے کہ صوبائی محتسب نے محکمہ تعلیم کے خلاف مختلف شکایات پر میرٹ کے مطابق فیصلے سناتے ہوئے احکامات جاری کئے لیکن محکمہ تعلیم نے ان پر کوئی عمل درآمد نہیں کیا جس پر صوبائی محتسب نے بارہا سیکرٹری تعلیم کو احکامات پر عمل کرکے رپورٹ پیش کرنے کی ہدایات جاری کیں سیکرٹری تعلیم کی طرف سے یقین دہانی کرانے کے باوجود کوئی خاطر خواہ جواب موصول نہیں ہوسکا اس سلسلے میں چیف سیکرٹری بلوچستان کو بھی آگاہ کردیا گیا لیکن اسکے باوجود سیکرٹری تعلیم نے کوئی کاروائی نہیں کی اور نہ عمل درآمد کے حوالے سے کوئی رپورٹ پیش کیا بعد ازاں صوبائی محتسب نے سیکرٹری تعلیم کے نامناسب رویہ پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے انہیں توہین عدالت کا نوٹس جاری کرکے 24 ستمبر کو عمل درآمد رپورٹ کے ساتھ پیش ہونے کا حکم جاری کردیا۔

ترجمان صوبائی حکومت کا تربت دھماکے کی تحقیقات کا حکم

کوئٹہ (این این آئی) ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے تربت بم دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے تحقیقات کا حکم دے دیا۔ ایک بیان میں ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے کہا کہ دھماکے میں ابتدائی اطلاعات کے مطابق 4 افراد زخمی ہوئے محکمہ داخلہ کو تحقیقات کا حکم دے دیا گیا ہے، بم ڈسپوزل سکواڈ کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی دھماکے کا تعین جاری ہے، ترجمان صوبائی حکومت نے کہا کہ زخمیوں کو بہتر طبی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

کوئٹہ چمن ٹرین سروس 13 روز بعد بحال ہوگئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ سے چمن کے لیے پسنجر ٹرین 13 روز بعد بحال کردی گئی ہے پسنجر ٹرین مسافروں کو لے کر چمن کے لیے روانہ ہوگئی یاد رہے کہ چمن پسنجر ٹرین شیلاباغ میں سیلابی ریلے سے ٹنل اور ٹریک متاثر ہونے کے بعد معطل ہوگئی تھی۔

ایرانی پیٹرولیم مصنوعات کی درآمد کو قانونی تحفظ فراہم کیا جائے، سینیٹر عبدالقادر

ملکی معیشت پر مثبت اثر پڑے گا، مہنگے پیٹرول اور ڈیزل کی وجہ سے مہنگائی کے طوفان میں کمی ہوگی

اسلام آباد (پ ر) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ بلوچستان میں ایرانی پیٹرول کا کاروبار وسیع پیمانے پر کیا جاتا ہے، تمام حکومتی اقدامات کے باوجود پاکستان میں ایرانی پیٹرول کی ترسیل روکی نہیں جا سکی اگر ایران سے لائے جانے والے پیٹرول کے کاروبار کو روک دیا گیا تو لاکھوں لوگ بے روزگار ہو جائیں گے۔ چنانچہ ضروری ہے کہ ایران سے پاکستان لائے جانے والے پیٹرول کو قانونی تحفظ فراہم کردیا جائے۔ یہاں جاری ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ بوجوہ بلوچستان کے لوگ مالی طور پر مستحکم نہیں، متوسط اور غریب عوام کی تعداد زیادہ ہے، بلوچستان کے لوگوں کی ایران کے ملحقہ علاقوں میں رشتہ داریاں بھی ہیں اور وہ کاروبار سے وابستہ بھی ہیں، ایرانی پیٹرول بلوچستان بھر میں باآسانی دستیاب ہوتا ہے۔ ارزاں نرخوں پر دستیاب اس پیٹرول کی وجہ سے صارفین پر اخراجات کا بوجھ بھی کم پڑتا ہے جب بھی پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں اضافہ ہوتا ہے تو ٹرانسپورٹیشن کے اخراجات میں واضح اضافہ ہوجاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران سے پاکستان لائے جانے والے پیٹرول کو قانونی تحفظ فراہم کرنے سے کاروباری حضرات کو غیر قانونی کاروبار کرنے کا احساس بھی نہیں ہوگا اور حکومت کو ڈیوٹی کی وجہ سے خاطر خواہ فائدہ بھی ہوگا، ایران سے سستے پیٹرول کی درآمد کی وجہ سے پاکستان کی معیشت پر بہت اچھا اثر پڑے گا۔ یہی سستا ایرانی پیٹرول سندھ میں بھی دستیاب ہوگا تو وہاں بھی اشیاء ضروریہ کے نرخوں میں اضافہ نہیں کیا جاسکے گا نتیجتاً مہنگائی میں کمی واقع ہوگی۔ پاکستان ایران گیس پائپ لائن منصوبے کی تکمیل نہ ہونے کی وجہ سے پاکستان اور ایران کے مابین تعلقات پر برا اثر پڑا ہے۔ چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار نے کہا کہ یوں پاکستان اور ایران کے درمیان ہونے والے گیس پائپ لائن منصوبے کی بروقت تکمیل نہ ہونے کی وجہ سے دونوں ممالک کے درمیان تناؤ میں بھی فوری کمی واقع ہوگی، مہنگے پیٹرول اور ڈیزل کی وجہ سے ملک میں جو مہنگائی کا جو طوفان برپا ہوجاتا ہے اس میں خاطر خواہ کمی واقع ہوگی۔ غربت اور بیروزگاری کے باعث بلوچستان میں دہشت گردی کی جو خوفناک لہر آئی ہوئی ہے اسکی شدت میں واضح کمی واقع ہوگی اسطرح اسمگلنگ کی حوصلہ شکنی بھی ہوگی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 12 SEP 2024 Page No. 13

راحیلہ درانی کی کاوشوں سے تعلیمی اداروں میں بہتری آئی ہے، محکمہ سکولز ایجوکیشن

صوبائی وزیر تعلیم کی انتھک محنت کا نتیجہ ہے کہ 470 سے زائد غیر فعال اسکول مکمل فعال ہو گئے

کوئٹہ (آئی این پی) محکمہ سکول ایجوکیشن کی جانب سے جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ موجودہ حکومت نے صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی اور سیکرٹری سکول ایجوکیشن صالح محمد ناصر کی سربراہی میں مختصر دورانیہ میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی کی تعلیم دوست وژن کی بدولت تعلیم میں پالیسی سازی اور تعلیم کے فروغ کیلئے متعدد اقدامات اٹھائے گئے ہیں جس سے صوبہ بھر میں تعلیمی اداروں میں خاطر خواہ بہتری.......... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

مہم دوران رابطہ عوام، ممبر سازی پر خصوصی توجہ دیں نبی پاک ﷺ کی شان میں گستاخی کسی صورت برداشت نہیں کی جائیگی عوام' علماء کرام اور ہر طبقہ متحد ہو جائے تو عدالتیں بھی فیصلوں پر نظر ثانی کیلئے مجبور ہو جاتی ہیں حقوق کا حصول، عدل وانصاف کا قیام اتحاد و یکجہتی کی صورت میں ممکن ہے حکومت ادارے اور سیکورٹی فورسز عوام کی جان ومال کی حفاظت کیلئے عملی اقدامات اُٹھائیں نفرتوں تعصب کا خاتمہ اتحاد و یکجہتی کی فضاء سازگار بنانے کی ضرورت ہے

ایران جانے والے زائرین کی واپسی بھی تفتان بارڈر سے ہی ہوگی' ڈی سی گوادر

جیونی گبد ردان بارڈر استعمال کرنے والے زائرین کیخلاف سخت کارروائی ہوگی' حمود الرحمان

گوادر (خ ن) ڈپٹی کمشنر حمود الرحمان نے زائرین کے سالاروں کے لئے ایک اہم پریس ریلیز جاری کی ہے۔جس میں ہدایت کی گئی ہے کہ تفتان سے ایران جانے والے زائرین کی واپسی بھی تفتان بارڈر سے ہی ہوگی جیونی گبد ردان بارڈر استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہوگی، اور خلاف ورزی پر سخت قانونی کارروائی کی جائے گی مزید برآں ان بارڈرز پر کسٹم اور ایف آئی اے کلیئرنس نہیں دی جائے گی، اور زائرین کو تفتان بارڈر واپس بھیج دیا جائے گا۔

بلوچستان بیوروکریسی میں تقرریاں و تبادلے

تعیناتی کے منتظر علی اکبر بلوچ سیکرٹری محکمہ زراعت، یاسر اقبال دشتی ڈپٹی کمشنر خضدار تعینات

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی بیوروکریسی میں تقرریاں و تبادلے' محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق تعیناتی کے منتظر علی اکبر بلوچ کو سیکرٹری محکمہ زراعت، یاسر اقبال دشتی کو ڈپٹی کمشنر خضدار، زاہد احمد کو ڈپٹی کمشنر بجکور جبکہ داؤد بازئی، محمد عارف زرکون کو محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

پرانی اور خستہ حال بسوں کے روٹ پرمٹ منسوخ

سرینا چوک اور دیگر علاقوں میں کارروائی کرتے ہوئے 7 ناکارہ اور کینسل شدہ بسیں ضبط کر لی گئیں

جدید اور آرام دہ پبلک ٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم کرنے کیلئے ناکارہ بسوں سے چھٹکارہ حاصل کیا جائے گا، سیکرٹری آر ٹی اے

کوئٹہ (خ ن) ہائی کورٹ بلوچستان کے حکم اور کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات کی ہدایت پر کوئٹہ شہر میں ناکارہ، پرانی اور منسوخ شدہ بسوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی اس حوالے سے سیکرٹری آر ٹی اے کوئٹہ منظور احمد کی سربراہی میں آر ٹی اے کوئٹہ اور ٹریفک پولیس کے عملے نے سرینا چوک اور دیگر علاقوں میں کارروائی کرتے ہوئے 7 ناکارہ اور کینسل شدہ بسیں بند کر دیے جبکہ اس موقع پر متعدد بسوں کی کنڈیشن کا معائنہ کیا گیا اس موقع پر سیکرٹری آر ٹی اے کوئٹہ منظور احمد کا کہنا ہے کہ ہائی کورٹ بلوچستان کے حکم اور کمشنر کوئٹہ ڈویژن کی ہدایت پر شہر میں ناکارہ، خستہ حال، پرانی اور جن کے پرمٹ منسوخ کیے جا چکے ہیں ان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی اس کارروائی کا مقصد شہر میں پبلک نقل و حمل کو بہتر بنانا، مسافروں کے لیے موجود سہولت کو یقینی بنانا اور آلودگی اور ٹریفک کی بھیڑ کو کم کرنا ہے۔ دوسری جانب خستہ حال، ناکارہ اور خراب کنڈیشن پر متعدد بسوں کے روٹ پرمٹ کینسل کیے گئے ہیں اس کے باوجود بسیں روٹ پر چل رہی ہیں ان کے خلاف کارروائی ضروری تھی۔ انہوں نے کہا کہ ناکارہ بسوں کو ضبط کرنے اور بس مالکان کو جرمانہ کیا جائے گا تاکہ وہ اپنی بسوں کی مرمت، دیکھ بھال اور جدید بسیں روٹ پر چلائیں۔ پرانی اور خستہ حال بسوں کے روٹ پرمٹ منسوخ کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ناکارہ، خستہ حال اور پرانی بسوں کے خلاف کارروائی شہر کے ٹرانسپورٹیشن سسٹم کو بہتر بنانے کی جانب ایک مثبت قدم ہے اس کے علاوہ شہریوں کو جدید اور آرام دہ پبلک ٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم کرنے اور آلودگی کے خاتمے کے لیے پرانی اور ناکارہ بسوں سے چھٹکارہ حاصل کیا جائے گا۔

CamScanner

سیاسی جماعتیں | امن وامان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 12 SEP 2024 Page No. 14

پی ٹی آئی قیادت کیساتھ ناروا سلوک، اپوزیشن کیساتھ ہیں، بی این پی

ارکان اسمبلی کو گرفتار کرنا قابل مذمت، جمہوری اداروں کا تقدس پامال کیا گیا، بیان

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ روز قومی اسمبلی کے احاطے سے پی ٹی آئی کے ایم این ایز اور مرکزی رہنماؤں کو گرفتار کرنا قابل مذمت ہے، عوامی نمائندوں کی گرفتاریاں انہیں زدوکوب کرنا ان کی بے توقیری مہذب معاشروں میں عوامی نمائندوں کے ساتھ ایسا رویہ رکھنا کسی کو زیب نہیں دیتا۔ بیان میں کہا گیا کہ حکومت کے اس کردار سے جمہوریت اور جمہوری اداروں کے تقدس کو دانستہ طور پر پامال کیا گیا، بی این پی ایسی منفی سوچ اور آمرانہ پالیسیوں کو قبول نہیں کرے گی، یہ نام نہاد جمہوریت ہے کہ کسی کو تحریر اور تقریر کا بھی حق نہیں، بیان میں کہا گیا کہ تحریک انصاف کی قیادت کے ساتھ ایسا ناروا سلوک کسی بھی صورت قبول نہیں، پارٹی ایسی غیر جمہوری پالیسیوں کی مخالفت کرتے رہے گی اور سیاسی اخلاقی طور پر اپوزیشن جماعتوں کے ساتھ کھڑی ہے۔

فورتھ شیڈول جیسے حربوں سے بے چینی میں مزید اضافہ ہوگا، نیشنل پارٹی

حکومت حالات کی نزاکت کو سامنے رکھتے ہوئے اس عمل سے اجتناب کرے اور شامل نام کو فوری نکالا جائے، ترجمان

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے کہا ہے کہ ریاست کی جانب سے بلوچستان میں سینکڑوں لوگوں کے نام فورتھ شیڈول میں شامل کرکے ان تمام لوگوں کی سماجی زندگیوں کو متاثر کیا جارہا ہے، فورتھ شیڈول میں شامل کیے گئے لوگوں میں بلوچ پروفیسرز، ٹیچرز، ادیب، ڈاکٹرز، صحافی، سیاسی، سماجی و انسانی حقوق کے کارکنوں کا تعلق تنظیموں سے جوڑ کران کو اور ان کے اہل خانہ کو ذہنی اذیت کا نشانہ بنایا جارہا ہے جو قابل مذمت ہے، لوگوں کو خوف زدہ اور ذہنی اذیت میں رکھنے کے لیے فورتھ شیڈول جیسے حربے استعمال کیے جارہے ہیں۔ بلوچستان میں قیام امن کے بجائے ایسی کاوشوں سے بے چینی میں مزید اضافہ ہوگا اس لئے ریاست اور حکومت کو سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایسے حربوں سے اجتناب کرنا چاہیے۔ ترجمان نے کہا کہ بلوچستان پہلے سے پسماندگی بیروزگاری بدحالی کے ساتھ بدترین بدامنی اور انسرجنسی سے دوچار ہے اب فورتھ شیڈول جیسے عوامل سے اس بے چینی میں مزید اضافہ ہوگا جو بلوچستان میں امن کی راہ میں بدترین رکاوٹ ثابت ہوگی۔ اس وقت بلوچستان میں مارشل لا سے بھی بدترین صورتحال پیدا کی گئی ہے، ریاست وحکومت حالات کے نزاکت کو سامنے رکھتے ہوئے اس عمل سے اجتناب کرے اور سیاسی کارکن، طالبعلم ڈاکٹرز آفیسرز پروفیسرز سمیت سماجی رہنماؤں کے شامل کیئے گئے نام فورتھ شیڈول سے فی الفور نکال دیا جائے۔

مشکلات سے نجات دلانے کے لیے مشترکہ جدوجہد کی ضرورت ہے، پشتونخوامیپ

جرگے کی کامیابی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے، مختار خان یوسفزئی، منظور پشتین سے ملاقات

سوات (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے شریک چیئرمین مختار خان یوسفزئی نے کہا ہے کہ غیور پشتون افغان ملت کی قومی دلیری، سیاسی بیداری اور سیاسی اجتماعی شعور، بدترین قومی محکومی، مسلط جنگی دہشت گردی، اُن کے وسائل کی لوٹ مار، بھوک و غربت اور اذیت ناک مسافرانہ زندگی سے نجات اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ اس غیور ملت کو درپیش ہر شعبہ زندگی میں سنگین صورتحال سے گلا خلاصی دلانے کیلئے منظم اور متحد ہوکر مشترکہ جدوجہد کی ضرورت ہے۔ 11 اکتوبر کا جرگہ کسی فرد یا پارٹی کا نہیں بلکہ تمام پشتون افغان ملت کا جرگہ ہے۔ پشتونخوا وطن کی تمام سیاسی جمہوری قوتیں، ہر مکتبہ فکر اور ہر پیشے سے وابستہ تنظیموں کے نمائندوں اور باشعور نمائندہ افراد اس میں شرکت کرکے قومی فرض کی ادائیگی میں اپنا کردار ادا کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پارٹی کے ضلعی سیکریٹریٹ میں پشتون تحفظ موومنٹ کے سربراہ منظور پشتون اور اُن کے ساتھ نمائندہ وفد کی آمد کے موقع پر اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پی ٹی ایم کے سربراہ منظور پشتون اور اُن کے ساتھ نمائندہ وفد نے پارٹی دفتر آکر پشتونخوا نیپ کے مرکزی قیادت سے ملاقات کی اور 11 اکتوبر 2024 کے جرگے میں شرکت کیلئے باضابطہ دعوت دی۔ اس سے پہلے پشتونخوا نیپ کے مرکزی، صوبائی اور ضلعی رہنماؤں نے پی ٹی ایم کے سربراہ منظور خان پشتون اور اُن کی قیادت کا دفتر آنے پر پرتپاک استقبال کیا۔ پارٹی کے شریک چیئرمین مختار خان یوسفزئی نے منظور پشتون اور پی ٹی ایم کے وفد کو سوات کے غیور عوام اور پارٹی کی طرف سے خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ منظور خان پشتون اور اُن کے ساتھیوں کی جدوجہد، محنت اور جرگے کے انعقاد اور کامیابی کیلئے تگ و دو قابل تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے کوئٹہ میں منعقدہ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ 11 اکتوبر کے جرگے میں شرکت کرکے اُس کی کامیابی میں مثبت رول ادا کریں گے۔ اور ہم یہ یقین دلاتے ہیں کہ اس تاریخی جرگے کی کامیابی میں اپنے تمام طاقت اور وسائل بروئے کار لائیں گے۔

گڈو سے احمد جان ناصر کے تین سالہ بچے کو کچے کے ڈاکوؤں سے بازیاب کرایا جائے، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں لورلائی سے تعلق رکھنے والے احمد جان ناصر کے تین سالہ بیٹے محمد علی کو کچے کے ڈاکوؤں کے ہاتھوں اغوا کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ 7 ستمبر کو سندھ کے شہر گڈو کشمور کے علاقے تاری ندی سے دن دہاڑے گھر کے سامنے سے بچے کو اغوا کیا گیا ہے جس کی ایف آئی آر کے لئے خاندان والوں نے متعلقہ تھانے میں درخواست دی جس پر کوئی عمل درآمد نہیں ہوا بیان میں کہا گیا کہ سندھ حکومت پشتونوں کو تحفظ دینے میں مکمل ناکام ہے کچے کے ڈاکوؤں کے نام پر پشتون تاجروں اور ان کے بچوں کو اغواء کرکے تاوان کی ادائیگی کیلئے دھمکیاں دی جارہی ہیں اور اغواء ہونے والے افراد اور بچوں پر بدترین تشدد کی ویڈیو خاندان والوں کو بھیجی جاتی ہیں بیان میں سندھ حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ تین سالہ محمد علی کو بازیاب کرایا جائے۔

بلوچستان کے بغیر ملک ترقی نہیں کرسکتا، مسلم لیگ ن

صوبے کے مسائل کے حل کیلئے اسمبلی میں ایک دن مقرر کیا جائے، جمال شاہ

کوئٹہ (پ ر) مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ قومی اسمبلی میں ایک دن بلوچستان کے مسائل کیلئے رکھا جائے بلوچستان پاکستان کا اہم صوبہ ہے جس کی ترقی کیلئے بغیر یہ ملک ترقی نہیں کرسکتا صوبے میں امن وامان، بے روزگاری، مہنگائی سمیت دیگر امور نتیجہ خیز بحث وقت کی ضرورت ہے انہوں نے قومی اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ دنوں ایوان میں پیش آنے والے واقعہ کے حوالے سے اسپیکر سردار ایاز صادق نے اہم کردار ادا کیا میری تجویز ہے کہ قومی اسمبلی میں بلوچستان کے مسائل پر بحث کیلئے ایک دن مقرر کیا جائے۔

بچوں کے اغوا میں اضافہ، حکومت نے آنکھیں بند کرلیں، جمعیت ن

خوشحال روڈ سے ایک بچہ اغوا کرلیا گیا، گداگروں کیخلاف فوری کارروائی کی جائے، قاری مہراللہ

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علما اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہراللہ جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی حاجی نادر خان اچکزئی، مولانا رحمت اللہ حقانی حاجی داد محمد حاجی محمد نور اخونزادہ، مولوی صالح محمد مولوی محمد صادق ودیگر نے خوشحال روڈ گلی نمبر 4 سے بچے کے اغوا پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کچے کے ڈاکوؤں کا نیٹ ورک مختلف علاقوں اور گنجان آباد محلوں تک پھیل گیا ہے جہاں بچوں کو اغوا کرکے تاوان وصول کیا جارہا ہے یا پھر جسمانی طور پر معذور کرکے بھکاری بنا دیا جاتا ہے، اغوا کاروں کے منظم نیٹ ورک کی کارروائیوں پر حکومت نے آنکھیں بند کررکھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بھکاریوں سے نمٹنے کے لئے قانون کے مطابق کارروائی کرے تاکہ اس کا سدباب ہوسکے جبکہ گداگر مافیا کی جانب سے بچوں کو اغوا کرنیوالوں کیخلاف کریک ڈاؤن کیا جائے۔

بلوچستان کو ترقی وخوشحالی کے سفر سے الگ کردیا گیا، جماعت اسلامی

نبی پاکؐ کی شان میں گستاخی کسی صورت برداشت نہیں کرینگے، ممبر سازی پر خصوصی توجہ دیں، مولانا ہاشمی

کوئٹہ (پ) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی، جنرل سیکرٹری زاہد اختر بلوچ، نائب امراء مولانا ہدایت الرحمان بلوچ، مولانا عبدالکبیر شاکر، ڈاکٹر عطاء الرحمان، بشیر احمد ماندائی، میر محمد عاصم سنجرانی، حافظ محمد اسماعیل مینگل، پروفیسر محمد ایوب منصور نے ایک بیان میں کہا ہے کہ امرائے اضلاع وذمہ داران حق دو بلوچستان مہم دوران رابطہ عوام، ممبر سازی پر خصوصی توجہ دیں۔ نبی پاکؐ کی شان میں گستاخی کسی صورت برداشت نہیں کرینگے، عوام علماء اور ہر طبقہ متحد ہوجائے تو عدالت کو بھی فیصلوں پر نظرثانی پر مجبور کیا جاسکتا ہے، حقوق کا حصول، عدل وانصاف کا قیام اتحاد ویکجہتی کی صورت میں ممکن ہے، حکومت ادارے اور سیکورٹی فورسز عوام کی جان ومال کی حفاظت کیلئے عملی اقدامات اُٹھائیں، نفرتوں تعصب کا خاتمہ اتحاد ویکجہتی کی فضا سازگار بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ سودی معیشت، بدعنوانی، لاقانونیت اور قانون سے روگردانی کی وجہ سے حالات خراب ہورہے ہیں جمہوریت کی راہ میں رکاٹیں ڈالی جارہی ہیں جمہوریت کی آڑ میں آمرانہ فیصلے نقصان کا باعث ہیں، بجلی قیمتوں ٹیکسز، مہنگائی میں اضافے، آئی پی پیز معاہدوں، مفت خوری، بدعنوانی کے خلاف ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔ عوام جماعت اسلامی کا ساتھ دیں ممبرشپ اختیار کریں تاکہ حقیقی تبدیلی اسلامی نظام کے قیام کی راہ ہموار ہوجائے۔ ملک کی مقتدر قوتیں حکمران قومی اجتماعی مسائل کو پس پشت ڈال کر ایک شخص کے پیچھے لگے ہوئے ہیں، عوام کے حق میں قانون سازی ہوتی ہے نہ عوامی مسائل کو حل کرنے کی بات ہورہی ہے۔ بلوچستان کو ترقی وخوشحالی کے سفر سے الگ کرنا تعصب ونفرت کو ہوا دینے کے مترادف ہے۔

CamScanner

امن وامان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 | Dated: 12 SEP 2024 | Page No. 16

کوئٹہ، گستاخی کی ویڈیو وائرل ہونے پر شہریوں کا احتجاج، ملزم گرفتار

مشتعل افراد کا خروٹ آباد تھانہ پر دھاوا، جبل نور کے مقام پر شاہراہ بلاک، گستاخی کیخلاف مقدمہ درج

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پولیس نے خاتم النبیین رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والے ہوٹل مالک کو گرفتار کرکے مقدمہ درج کرلیا۔ گستاخانہ ویڈیو وائرل ہونے پر شہریوں نے ہوٹل میں توڑ پھوڑ، مغربی بائی پاس پر احتجاج کرتے ہوئے شاہراہ بلاک کردی، خروٹ آباد تھانہ پر دھاوا، گیٹ توڑ کر اندر داخل ہو گئے۔ بعد ازاں ایس ایچ او خروٹ آباد پولیس تھانہ محمد اجمل کی مدعیت میں درج مقدمہ کے مطابق مغربی بائی پاس پر واقع ایک ہوٹل کے مالک عبدالعلی عرف لالا ولد عبدالباقی اور ایک نامعلوم شخص جو عبدالعلی عرف لالا کی ویڈیو ریکارڈ کر رہا تھا، ایک ویڈیو بیان میں پشتو زبان میں خاتم النبیین رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخی کرتے ہوئے مذکورہ ویڈیو کو فیس بک، سوشل میڈیا پر شیئر کیا ہے جو وائرل ہے۔ ملزم عبدالعلی عرف لالا اور ایک نامعلوم شخص نے خاتم النبیین رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخی کرتے ہوئے ختم نبوت سے انکاری ہو کر جرم زیر دفعہ 295C-34 کا ارتکاب کیا ہے پولیس نے مقدمہ درج کرتے ہوئے ہوٹل کے مالک عبدالعلی کو گرفتار کرکے ہوٹل سیل کردی، گستاخانہ ویڈیو وائرل ہونے پر مشتعل افراد نے مغربی بائی پاس پر جبل نور کے مقام پر احتجاج کرتے ہوئے شاہراہ کو ٹریفک کیلئے بلاک کردیا، مظاہرین نے ہوٹل میں توڑ پھوڑ بھی کی بعد ازاں ملزم کے گرفتار ہونے کی اطلاع پر سیکڑوں مظاہرین نے خروٹ آباد پولیس تھانہ پر دھاوا بول دیا، مظاہرین تھانے کا گیٹ توڑ کر اندر داخل ہو گئے جس سے صورتحال کشیدہ ہو گئی، ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ محمد بلوچ، مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں وجید علماء نے موقع پر پہنچ کر مظاہرین سے مذاکرات کئے اس موقع پر حافظ حسین احمد شرودی، حاجی بشیر کاکڑ، مفتی کلیم اللہ حیدری، مفتی خلیل احمد نے مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مذہبی قیادت کا یکساں موقف ہے کہ مجرم کو قانون کے مطابق سزا دی جائے اور جو لوگ تخریب کاری کررہے ہیں ان سے مذہبی جماعتوں کا کوئی تعلق نہیں ہے، انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ نے ملزم کا ہوٹل کو سیل کرکے اس کیخلاف توہین رسالت ﷺ کا مقدمہ درج کرکے گرفتار کیا ہے تاہم مذاکرات کامیاب نہ ہونے پر مظاہرین نے خروٹ آباد پولیس تھانے کے سامنے دھرنا دے دیا جو رات گئے تک جاری رہا۔

دکی: نجی کلینک پر فائرنگ سے لیڈی ڈاکٹر زخمی

دکی (نامہ نگار) نجی کلینک پر موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے لیڈی ڈاکٹر ساجدہ زخمی ہوگئیں ملزمان واقعہ کے بعد فرار ہوگئے جبکہ زخمی ڈاکٹر کو سول ہسپتال دکی منتقل کردیا گیا ہے ڈاکٹر ساجدہ کے مطابق فائرنگ ڈیلیوری کیس کے معاملے پر مریضہ کے شوہر نے کی ہے۔

اوستہ محمد: مزاحمت پر موٹر سائیکل سوار زخمی

اوستہ محمد (آن لائن) سٹی تھانہ کی حدود الرحمان ہوٹل کے قریب تین ڈاکوؤں نے غلام یاسین نامی شخص سے موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش کی اور مزاحمت پر سوار کو گولی مار کر زخمی کرکے فرار ہوگئے زخمی کو طبی امداد دینے کے بعد مزید علاج کیلئے لاڑکانہ منتقل کردیا گیا ہے۔

تربت میں بم دھماکہ، چار افراد زخمی

تربت (نامہ نگار) نیشنل بینک چوک کے قریب دھماکے کے نتیجے میں چار شہری زخمی ہوگئے، زخمیوں میں نصرت ولد مولا بخش سکنہ کوشقلات، اویس ولد رسول بخش سکنہ کوشقلات، عدنان ولد عزیز سکنہ ڈالی بازار، ظریف ولد محمد آپسر شامل ہیں جنہیں ٹیچنگ ہسپتال میں منتقل کیا۔ دھماکہ تربت پولیس سٹی تھانہ سے تقریباً 250 میٹر فاصلے پر ہوا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان: دستی بم حملہ اور فائرنگ، 1 بچہ جاں بحق، 7 افراد زخمی، وزیراعلیٰ نے بم حملے کی رپورٹ طلب کرلی

تربت میں موٹر سائیکل سواروں نے دستی بم پھینکا جس کے نتیجے میں ظریف، ظفر، عدنان، اویس اور نصرت زخمی ہوگئے

دکی میں پرائیویٹ کلینک پر فائرنگ، لیڈی ڈاکٹر زخمی، کوہلو میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 1 بچہ جاں بحق دوسرا شخص زخمی

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) بلوچستان کے علاقے تربت میں دستی بم حملہ اور دکی و کوہلو میں فائرنگ کے واقعات میں 1 بچہ جاں بحق، 7 افراد زخمی ہوگئے تفصیلات کے مطابق تربت میں نیشنل بینک چوک پر نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے دستی بم پھینکا جو روڈ پر گر کر زوردار..... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں پانچ افراد ظریف، ظفر، عدنان، اویس اور نصرت زخمی ہوگئے دھماکے سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا دھماکے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور بم ڈسپوزل اسکواڈ کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی جنہوں نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز احمد بگٹی نے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے واقعہ کی رپورٹ طلب کرلی دکی میں نجی کلینک پر دو مسلح موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں لیڈی ڈاکٹر ساجدہ زخمی ہوگئی فائرنگ سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا کوہلو کے علاقے تحصیل کاہان میں واقع ایک گھر پر نامعلوم افراد نے فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں تین سالہ بچہ جاں بحق جبکہ ایک شخص زخمی ہوگیا نعش اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کردیا گیا، مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کررہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 12 SEP 2024 Page No. 17

بلوچستان میں کم عمری میں لڑکیوں کی شادی ،ایک گھمبیر مسئلہ!

بلوچستان کمیشن آن دی اسٹیٹس آف ویمن کے مطابق بلوچستان میں کم عمری کی شادیوں کا رجحان پایا جاتا ہے اور لڑکوں کی نسبت لڑکیوں کی کم عمری میں شادیوں کا رجحان زیادہ ہے۔ بلوچستان کمیشن آن دی اسٹیٹس آف ویمن کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں کم عمری کی شادیوں کے رجحان کے باعث زچگی میں اضافے کے ساتھ بچوں کی اموات کی شرح میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ ایک محتاط تجزیے کے مطابق 15 سال سے کم عمر میں شادیوں کی شرح 12.5 فیصد اور 18 سال سے کم عمر میں شادی کی شرح 45 فیصد ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ یہ رجحان کم اقتصادی شراکت داری اور تعلیمی مواقع سے محرومی کو جنم دیتا ہے اور یہ صورتحال صنفی تشدد کا بھی باعث بنتی ہے۔ شادی کی کم از کم عمر 18 سال تک محدود کرنا اور اس سے کم عمر میں شادی کی حمایت کرنے والے روایتی اصولوں کی ممانعت کرنا لازمی ہے۔ ویسے بھی ملک بھر میں کم عمری میں شادی ایک بڑا چیلنج بنتی جا رہی ہے خاص کر دیہی علاقوں میں اس کا رجحان زیادہ ہے جس سے کم عمر بچیوں پر بہت بڑی ذمہ داری ڈال دی جاتی ہے جس سے ان کی زندگیوں کو بھی شدید خطرات لاحق ہوتے ہیں۔ بلوچستان کے دیہی علاقوں میں کم عمری میں بچیوں کی شادی کی شرح بہت زیادہ ہے جس کی ایک بڑی وجہ ناخواندگی ہے اور دوسرا موثر قانون سازی کا نہ ہونا ہے۔ بلوچستان میں زچگی کے دوران اموات کی شرح بہت زیادہ ہے کیونکہ ماں اور بچے کی صحت بہت کمزور ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہ جلد ہی موت کی آغوش میں چلے جاتے ہیں۔ بلوچستان میں کم عمری میں بچیوں کی شادی کے تدارک، ماں اور بچے کی غذائیت پر زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اس کیلئے قانون سازی کے ساتھ آگاہی مہم بھی لازمی ہونی چاہئے جس میں سیاسی اور مذہبی جماعتوں، سماجی تنظیموں، علمائے کرام سمیت ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد اپنا کردار ادا کریں کہ کم عمری میں بچیوں کی شادی سے نہ صرف ان کی جان کو خطرات لاحق ہوتے ہیں بلکہ وہ اپنا بہتر مستقبل بنانے سے بھی رہ جاتے ہیں ، جو عمر پڑھنے لکھنے کی ہوتی ہے اس عمر میں شادی سے ان کا پورا مستقبل تباہ ہو جاتا ہے۔ حکومت بلوچستان، اراکین اسمبلی قانون سازی کے ذریعے بہترین کردار ادا کر سکتے ہیں جو کہ اس وقت کی اشد ضرورت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No 5

Dated: 12 SEP 2024 Page No. 18

Balochistan's farmers in distress

The plight of Balochistan's farmers is a stark reminder of the challenges faced by rural communities in Pakistan. Successive years of adversity, exacerbated by government neglect, have pushed these hard-working individuals to the brink. The recent floods, followed by prolonged power outages, have dealt a devastating blow to Balochistan's agriculture sector, the backbone of its economy.

The farmers of Balochistan have endured a series of setbacks. The floods of 2022 wreaked havoc on their fields, destroying crops and livestock. As if that wasn't enough, the past year has been marked by an unrelenting onslaught of power outages. The long hours of load-shedding have proved fatal to the province's agriculture, particularly in the Rakshan division. The situation in Noushki district is particularly dire. Farmers, unable to cope with the harsh conditions, are being forced to abandon their land and seek livelihoods elsewhere. The migration of people towards the city is not only generating urbanization but it is also increasing problems for cities which already lack sufficient facilities to meet the population. The lack of electricity has been a major contributor to this exodus. Despite promises from QESCO, the farmers of Noushki have received a mere three hours of electricity per day, insufficient to sustain their crops. The result has been widespread crop destruction and significant financial losses for both farmers and landlords. The agriculture sector is the lifeblood of Balochistan's economy. Approximately 70 percent of the province's population is directly or indirectly involved in this sector. The degradation of agriculture due to the government's misguided policies and the mismanagement of QESCO has far-reaching implications. It threatens to exacerbate poverty, unemployment, and social unrest. To prevent further deterioration of the situation, the government must take immediate action. Financial assistance is urgently needed to help farmers recover from their losses and rebuild their livelihoods. Additionally, the government must ensure a reliable supply of electricity to agriculture tube wells. This will enable farmers to cultivate crops and generate income. The government had announced plans to solarize agriculture tube- wells but practical steps in this connection are yet to be taken. The future of Balochistan is inextricably linked to the well-being of its farmers. By providing the necessary support, the government can help these resilient individuals overcome the challenges they face and contribute to the province's economic development. It is time for the government to demonstrate its commitment to the welfare of its rural population and take concrete steps to alleviate the suffering of Balochistan's farmers.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 12 SEP 2024 Page No. 19

عوام کو ریلیف دینے کے لیے ضلعی انتظامیہ کی کارروائیاں

حکومت کا یہ فرض اولین ہوتا ہے کہ وہ اپنے تمام شہریوں کے لئے اشیائے خورد ونوش کا مناسب ذخیرہ رکھنے کا انتظام کرے اور ساتھ ہی ان کی مقررہ قیمتوں پر شہریوں کو فراہمی کا مناسب بندوبست بھی کرے۔ 1973 کے آئین کے مطابق ریاست اپنے شہریوں کو بنیادی سہولیات جن میں روٹی، کپڑا، مکان، تعلیم اور صحت شامل ہیں فراہم کرے

رپورٹ۔ ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس کوئٹہ

گی اس کے علاوہ یہ بھی نہایت ضروری امر ہے کہ ریاست اپنے شہریوں کے لئے اشیائے خوردونوش کا نہ صرف بندوبست کرے بلکہ ان کی وہ قیمتیں مقرر کرے جو عام شہری کی دسترس سے باہر نہ ہو اور

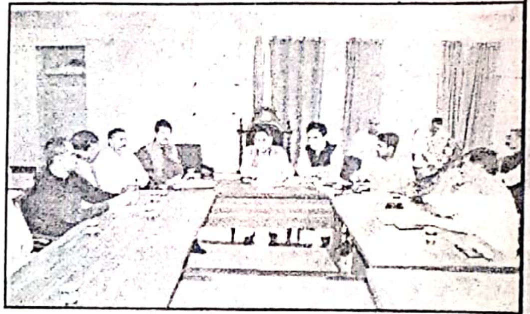

مقرر کردہ قیمتوں پر سختی سے عمل درآمد بھی کروائے۔ ہمارے ملک میں مہنگائی ایک ناسور کی شکل اختیار کر چکی ہے جو مافیاز کی ناجائز منافع خوری، ذخیرہ اندوزی اور حرام خوری جیسی ہوس کا نتیجہ ہے۔ جس کے لیے ضروری ہے کہ قیمتوں پر کنٹرول رکھا جائے۔ قیمتوں پر کنٹرول سے مراد حکومت یا ریگولیٹری اتھارٹی کی طرف سے اشیاء خوردونوش اور خدمات کی قیمتیں مقرر کرنے میں مداخلت ہے تاکہ افراط زر کو کنٹرول کیا جا سکے، قیمتوں میں استحکام برقرار رکھا جا سکے جس سے صارفین کی مالی حفاظت کو یقینی بنایا جا سکیاس کا مقصد یہ ہے کہ اشیاء خوردونوش کی قیمتوں کو بہت زیادہ بڑھنے یا قوت خرید گرنے سے روکنا ہے، پیدا کنندگان اور صارفین دونوں کے لیے مناسب قیمتوں کے تعین کو یقینی بنانا ہے۔ قیمتوں کو کنٹرول کرنے کے لیے حکومت کی طرف سے مقرر کردہ زیادہ سے زیادہ قیمت کی حد، جس سے اوپر قیمتیں نہیں بڑھ سکتیں جبکہ دوسری مقرر کردہ کم از کم قیمت کی حد جس سے نیچے قیمتیں نہیں گر سکتیں، قیمتوں کو کنٹرول میں رکھنے کیلئے قیمتیں براہ راست طے کرنا، پرائس بینڈ یا رینج سیٹ کرنا، منافع کے مارجن کو منظم کرنا، ٹیکس یا سبسڈی عائد کرنا اور پیداواری لاگت کو کنٹرول کرنا جیسے اقدامات کے ذریعے سے ہی نافذ العمل ہو سکتا ہے۔ قیمت کنٹرول کا مقصد مہنگائی کو کم کرنا، صارفین کو قیمتوں میں اضافے سے بچانا، منصفانہ مقابلے کو یقینی بنانا، کم آمدنی والے گھرانوں کی مدد کرنا اور مارکیٹوں کو مستحکم کرنا شامل ہیں۔ تاہم قیمتوں پر کنٹرول کے غیر ارادی نتائج بھی ہو سکتے ہیں، جیسے کمی یا فاضل، بلیک مارکیٹس، نئی ایجادمیں کمی، وسائل کی غیر موثر تقسیم اور قیمت پر قابو پانے کے اثرات، مارکیٹ کے حالات، نفاذ، اور مجموعی اقتصادی ماحول اور مختلف عوامل پر منحصر ہے۔ اشیاء خوردونوش کی قیمتوں کو کنٹرول کرنے کے میکانزم میں عام طور پر تین مراحل ہوتے ہیں، جن کے مطابق اشیائے ضروریہ کی طلب کے مطابق فراہمی، ان کی قیمتوں کا تعین اور مقرر کردہ قیمتوں کے مطابق اشیاء کی فروخت کو ہر صورت یقینی بنانا شامل ہوتا ہے۔ ضلعی انتظامیہ پرائس کنٹرول کمیٹیوں کے ذریعے اشیاء کی قیمتوں کو کنٹرول کرنے کی کوشش کرتی ہے جن کی نمائندگی دکاندار اور ڈیلرز بھی کرتے ہیں۔ قیمتیں مقرر ہونے کے بعد، ضلعی عہدیداران اپنے تفویض کردہ مینڈیٹ کے تحت مارکیٹ میں قیمت کی فہرست کی پابندی کو چیک کرتے ہیں۔ وہ مصنوعی قلت پیدا کرنے یا قیمتوں میں ہیر پھیر کرنیوالے، زائد قیمت وصول کرنے والے، ذخیرہ اندوزی کرنے والے دکانداروں کیخلاف کارروائیاں کرتی ہیں اور انھیں جرمانے اور پابند سلاسل بھی کرتی ہیں۔ پرائس کنٹرول کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر پرائس کنٹرول کمیٹی کا چیئرمین ہوتا ہے جو کہ روزانہ کی بنیاد پر اشیاء خوردونوش کی قیمتوں کا تعین اور استحکام، فراہمی اور مہنگائی کو کنٹرول کرتا ہے ان اقدامات کو عملی جامہ پہنانے کیلئے ضلعی انتظامیہ، مجسٹریٹس، متعلقہ محکمے، انجمن تاجران، ڈیلرز، سول سوسائٹی کے نمائندگان اور یونین کے لوگ ہوتے جو مل کے یہ امور سرانجام دیتے ہیں اسی مناسبت سے چیئرمین ڈسٹرکٹ پرائس کنٹرول کمیٹی/ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد نے ضلع کوئٹہ میں اشیاء خوردونوش کا نرخنامہ جاری کردیا۔ جس کے مطابق آٹا 20 کلو مل ریٹ 2000 جبکہ دکان ریٹ 2050 مقرر، گھی لوکل برانڈ برلی، رضوان، زیارت شارجہ فی کلو 360 گھی ڈالڈا فی کلو 460 مقرر۔ کوکنگ آئل لوکل برانڈ رضوان شارجہ زیارت فی کلو قیمت 390 روپے مقرر۔ باسمتی سپر چاول کلو 250 روپے سیلہ چاول فی کلو 290 روپے جبکہ چاول ٹوٹا 180 روپے فی کلو مقرر۔ دال چنہ 320 روپے فی کلو دال مونگ 285 روپے فی کلو دال ماش 450 روپے فی کلو جبکہ دال مسور کی قیمت 270 روپے فی کلو مقرر۔ چینی 150 روپے فی کلو بریڈ 400 گرام سادہ 110 روپے جبکہ بریڈ 400 گرام میٹھی 120 روپے قیمت مقرر۔ رسک قیمت فی کلو 380 روپے مقرر۔ مٹن 1900 روپے فی کلو بیف ہڈی والا 950 روپے فی کلو بیف بغیر ہڈی 1050 روپے مقرر۔ روٹی 165 گرام 20 روپے جبکہ 330 گرام 40 روپے مقرر۔ تازہ دودھ ڈیری قیمت 175 روپے جبکہ تازہ دودھ دکان قیمت 190 روپے اور دہی کی فی کلو 200 روپے مقرر بسکٹ فی کلو قیمت 800 روپے کیک

سادہ 450 گرام 340 روپے مقرر کیا گیا ہے۔ نئے نرخنامے کا اطلاق ہو گیا ہے اور ہر دکاندار اس پر عملدرآمد کرنے کا پابند ہوگا۔ تمام دکاندار اس نرخنامے کی پابندی کریں اور جو بھی دکاندار ضلعی انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ نرخنامے کی خلاف ورزی کریگا اسکے خلاف بھرپور کارروائی کی جائے گی جس کیلئے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے سخت ہدایات بھی جاری کی ہیں، سرکاری نرخنامے کو تمام متعلقہ دکانوں پر آویزاں کرنے ہدایات بھی جاری کی گئی تھیں اور جن دکانداروں نے نرخنامے آویزاں نہیں

کیے تھے انکے خلاف کارروائی کا آغاز بھی کر دیا گیا مہنگائی پر قابو پانے اور نرخنامے پر عملدرآمد کروانے کے حوالے سے چیئرمین ڈسٹرکٹ پرائس کنٹرول کمیٹی/ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد کی زیرنگرانی کوئٹہ شہر میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے گرانفروشوں، ناجائز منافع خوروں، پرائس لسٹ پر عملدرآمد نہ کرنے والوں اور تجاوزات قائم کرنے والوں کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں اس حوالے سے تین ماہ (یکم جون سے لیکر 30 اگست 2024ء کے دوران کوئٹہ شہر اور گردونواح میں پرائس کنٹرول مجسٹریٹس نے 4911 دکانوں کا معائنہ کیا جس پر پرائس لسٹ کی خلاف ورزی، گرانفروشی، منافع خوری اور عوام کو لوٹنے پر 491 دکانیں سیل جبکہ 782 افراد کو گرفتار کیا گیا اس کے علاوہ قصوروار ہونے پر گرفتار 316 افراد کو جیل منتقل کروایا گیا ہے۔ اسکے ساتھ ساتھ 423 دکانداروں پر پانچ لاکھ سے زائد کے جرمانے بھی عائد کیے جا چکے ہیں اس دوران 586 دکانداروں کو وارننگ بھی دی گئی۔ پرائس کنٹرول کے علاوہ ضلعی انتظامیہ نے شہر بھر میں انسداد تجاوزات مہم کے دوران خلاف ورزی پر مختلف کارروائیاں عمل میں لائی جس میں 102 افراد کو گرفتار، 107 دکانداروں کو بھاری جرمانے اور 213 دکانداروں کو وارننگ جاری کی گئیں۔ پرائس کنٹرول کے حوالے سے دودھ، دہی فروشوں، قصاب خانوں، تندور، ڈیری فارمز اور دیگر اشیاء خوردونوش کی دکانوں میں قیمتوں کا جائزہ لیا گیا ان کارروائیوں میں چاروں تحصیل اسسٹنٹ کمشنرز اور تمام اسپیشل مجسٹریٹس نے اپنے اپنے مجاز علاقوں میں کارروائیاں کیں ان تمام کارروائیوں کی رپورٹ روزانہ کی بنیاد پر چیئرمین ڈسٹرکٹ پرائس کنٹرول کمیٹی کے دفتر میں جمع کروائی جاتی ہیں۔ پرائس کنٹرول کمیٹی کی کارروائیوں سے شہر میں اشیاء خوردونوش کی قیمتوں میں استحکام نظر آیا جبکہ تجاوزات کے خلاف کارروائی سے پیدل چلانے والوں کو آسانی میسر آنے کے علاوہ مختلف شاہراؤں پر ٹریفک کی روانی میں بہتری آئی ہے۔ اس موقع پر دکانوں کا سامان مقررہ حدود میں رکھنے اور سڑکوں پر ریڑھیوں کو کھڑی نہ کرنے کی تنبیہ بھی کی گئی اس تسلسل کو جاری رکھنے کے حوالے سے شہر میں گرانفروشوں، ناجائز منافع خوروں اور تجاوزات کے خلاف

[illegible]

تاجران اور کمیٹی کے دیگر اراکین گرانفروشی، ناجائز منافع خوری اور مصنوعی مہنگائی کو روکنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے تاہم پرائس کنٹرول مجسٹریٹس مستقبل میں بھی منافع خوروں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کو یقینی بنائیں گے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 5

Dated: 12 SEP 2024

Page No. 21

سردار اختر مینگل کے استعفے سے بلوچستان کی سیاست میں ہل چل

اختر مینگل اوران کے خاندان کا بلوچستان میں اثر ورسوخ کسی وفاقی سطح کی سیاسی جماعت سے کہیں زیادہ ہے

خلیل احمد

بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر مینگل کے قومی اسمبلی سے استعفے نے نہ صرف بلوچستان بلکہ ملکی سیاسی فضا میں ہل چل مچادی ہے۔سردار اختر مینگل کے ایوان سے مستعفی ہونے کے فیصلے نے کئی سوالات کو بھی جنم دیا ہے،جن میں سب سے اہم سوال یہ ہے کہ کیا سردار اختر مینگل کا استعفیٰ بلوچستان کی حقیقی سیاسی جماعتوں اور قوم پرست قیادت کی جانب سے ملک کے موجودہ پارلیمانی نظام پر عدم اعتماد کا اظہار ہے۔ مستعفی ہونے کے بعد سردار اختر مینگل کا کہنا تھا کہ حکمرانوں کو مسئلہ بلوچستان کے بارے میں سمجھا سمجھا کے تھک چکا ہوں مگر حکمران بلوچستان کے مسئلے کو سمجھنے کیلئے تیار نہیں ۔اب مذاکرات کا اختیار ہمارے پاس نہیں بلکہ پہاڑوں پر بیٹھے ہوئے نوجوانوں کے پاس ہے۔سردار اختر مینگل کا مزید کہنا تھا کہ جس اسمبلی میں ان کی بات نہیں سنی جاتی ایسی اسمبلی میں بیٹھنے کا کوئی فائدہ نہیں۔سیاست کے ماہرین سردار اختر مینگل کے استعفے کو وفاق کیلئے نیک شگون قرار نہیں دے رہے۔ماہرین کا کہنا ہے کہ سردار اختر مینگل کے مستعفی ہونے کے بعد سیاسی عدم استحکام بڑھ سکتا ہے۔اگرچہ بی این پی مینگل کی قومی اور صوبائی اسمبلی میں ایک ایک نشست تھی مگر یہ بات بھی کسی سے ڈھکی چھپی نہیں کہ سردار اختر مینگل اور ان کے خاندان کا بلوچستان کی سیاست میں اثر ورسوخ کسی بھی وفاقی سطح کی قومی پارٹی سے کہیں بڑھ کر ہے۔اس لئے یہ کہنا بجا ہے کہ سردار اختر مینگل کا موجودہ سیاسی سیٹ اپ سے کنارہ کشی سیاسی نظام کیلئے نیک شگون نہیں ۔ ماہرین کے مطابق بلوچستان کے مسائل اتنے بڑھ چکے ہیں کہ سردار اختر مینگل جیسے سیاسی لوگ پارلیمان کی سیاست سے بیزار آچکے ہیں۔ ایسے عمل کا مستقبل میں کوئی اچھا نتیجہ نہیں نکلے گا اور دوسری جانب بلوچستان کے نوجوان بھی پارلیمانی سیاست سے دور ہوتے جارہے ہیں بلوچستان کے لوگوں کی پارلیمانی سیاست سے دوری کو مرکز کی جماعتوں اور اسٹبلشمنٹ کو سنجیدہ طریقے سے دیکھنا ہوگا ورنہ مستقبل میں صوبے سے ایسی آوازیں ختم ہوجائیں گی جو بات چیت پر یقین رکھتی ہیں۔تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ سردار اختر مینگل کا پارلیمان سے نکل جانا جمہوریت، جمہوری اداروں، ریاست اور بلوچستان کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے کیونکہ بلوچستان میں انتخابی نظام بھی کسی سے ڈھکا چھپا نہیں کہ یہاں سے عام انتخابات میں نتائج کو مینج کر کے کس قسم کے لوگوں کو ایوانوں تک پہنچایا جاتا ہے۔یہ روز روشن کی طرح عیاں ہے ماہرین کا کہنا ہے کہ وفاق کو چاہئے کہ بلوچستان میں عوامی سطح پر روٹس رکھنے اور مقبولیت کے حامل سیاسی قیادت سے بات چیت کر موجودہ سیاسی اور پارلیمانی نظام پر بلوچستان کے عوام کا اعتماد بحال کرنے کیلئے سنجیدہ اقدامات اٹھائے۔ اس کیلئے وفاقی حکومت کو فوری طور پر سردار اختر مینگل، محمود خان اچکزئی اور ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے مشاورت کا عمل شروع کرنا چاہیے۔

اگر یہ تین سیاسی رہنما بلوچستان کے مسئلے پر مشاورت میں شامل نہیں ہیں تو معاملات درست سمت میں نہیں جائیں گے۔ کیونکہ وفاقی حکومت یا اسٹبلشمنٹ کو پسند ہو یا نہ ہو بلوچستان میں ان تینوں شخصیات کا کوئی متبادل نہیں۔اگر ایسا نہیں کیا جاتا تو صوبے کے نوجوانوں میں مایوسی بڑھتی جائے گی۔ جس کے نتائج پارلیمانی نظام سے مزید دوری کی صورت میں نکل سکتے ہیں ۔ بلوچستان اپنے جغرافیائی حیثیت اور قدرتی وسائل کے باعث عالمی اور علاقائی طاقتوں کے لیے ہمیشہ سے ایک اہم مرکز رہا ہے۔جن کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ نہ صرف بلوچستان کے وسائل پر قبضہ کریں، بلکہ مقامی علیحدگی پسند تحریکوں کو بھی تقویت دیں، تاکہ صوبہ بلوچستان کو غیر مستحکم کریں۔ماہرین کے مطابق اگر وفاقی حکومت کی جانب سے بلوچستان میں ایسی سیاسی جماعتوں اور سیاسی شخصیات جو ملک میں آئین کی حکمرانی، پارلیمنٹ کی بالادستی اور قانون کی حکمرانی کی بات کرتی ہیں کی آواز نہیں سنی تو پھر بلوچستان مین ایسی قوتوں کو شے ملے گی جو بیرونی ایجنڈے پر کار بند ہیں ایسے میں صوبے میں عدم استحکام مزید بڑھ سکتا ہے۔

پاکستان ایک فیڈریشن ہے اور اس میں بلوچستان ایک اہم اکائی ہے۔اس صوبے کی ایک اہم سیاسی شخصیت اگر پارلیمنٹ سے بیزار ہوجاتی ہے تو یہ یقیناً ملک اور جمہوری عمل کے لیے ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔

بلوچستان میں ایسی سوچ پہلے سے ہی بھی موجود ہے جس کے مطابق بلوچستان اسمبلی اور قومی اسمبلی میں بلوچستان کے مسائل کا حل نہیں۔اب ایسی صورت حال میں جب مین اسٹریم بلوچ قوم پرست سیاسی جماعت کے سربراہ ایسے فیصلے کریں گے تو یہ جمہوری نظام کے لیے صحیح نہیں ہے۔یہ بلوچستان کے سیاسی مستقبل کے لیے ایک نازک لمحہ ہے۔ اگر حکومت سنجیدگی سے بلوچستان کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرتی ہے تو یہ صوبے کے لیے ایک مثبت موڑ ہوسکتا ہے۔لیکن اگر ماضی کی طرح مسائل کو نظر انداز کیا جاتا رہا تو یہ مستقبل میں مزید سیاسی اور سماجی کشیدگی کا باعث بن سکتا ہے۔تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ سردار اختر مینگل جیسے سیاست دان اگر اس نظام سے بے زار ہو کر کنارہ کشی اختیار کرتا ہے تو اس کی جگہ ایسے لوگ پر کریں گے جن میں نہ تو بلوچستان کے مسئلے کی سمجھ بوجھ ہے اور نہ ہی ان کے عوام میں روٹس ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 5 Dated: 12 SEP 2024 Page No. 22

گورنمنٹ سائنس کالج میں آتشزدگی... حادثہ یا تخریب کاری؟

تحریر: محمد عیسیٰ خان

بلوچستان گزشتہ دو دہائیوں سے بدامنی کی آگ میں جھلس رہا ہے۔ جس میں کبھی شدت اور کبھی کمی آجاتی ہے۔ گزشتہ مہینے اگست میں بلوچستان میں دہشت گردی کے متعدد واقعات نے پورے ملک میں خوف وہراس پیدا کردیا۔ کوچز سے دودرجن کے قریب مسافروں کی شناخت کے بعد قتل کی باز گشت کم ہوئی نہیں تھی کہ صوبائی دارالحکومت کے وسط میں واقع قدیمی تعلیمی ادارے گورنمنٹ سائنس کالج کوئٹہ کی عمارت میں 31 اگست اور یکم ستمبر کی درمیانی شب آگ بھڑکنے کے باعث 10 کلاس رومز اور دفاتر خاکستر ہوگئے جس نے تعلیمی حلقوں میں تشویش کی لہر پیدا کردی۔ 1942ء میں انگریز دور میں بننے والے تعلیمی ادارے کی عمارت خوبصورتی اور مضبوطی کے لحاظ سے ایک شاہکار تھی۔ کوئٹہ کے سول سیکرٹریٹ میں ایس اینڈ جی ڈی بلاک اور گورنمنٹ سائنس کالج کوئٹہ کی عمارتیں آٹھ دہائیاں گزرنے کے باوجود ایسی نظر آرہی ہیں جیسا کہ کل ہی تعمیر کی گئی ہوں۔ اگر ان عمارتوں کا خیال رکھا جاتا تو عین ممکن ہے کہ آنے والے تین سو سال تک یہ قائم و دائم رہ سکتی تھیں۔ گورنمنٹ سائنس کالج جیسے تاریخی تعلیمی ادارے نے ہمارے صوبے اور شہر کو ہزاروں کی تعداد میں ڈاکٹرز، انجینئرز، پروفیسرز، بیوروکریٹ سکالرز سمیت مختلف شعبوں میں بہترین افرادی قوت فراہم کی جن کی گرانقدر خدمات ہیں۔ یہ ایک تاریخی ادارہ ہے ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ اس دور میں اس کالج کو باقاعدہ ایک یونیورسٹی یا ماڈل تعلیمی ادارے کے طور پر استوار کیا جانا چاہیے تھا لیکن بدقسمتی سے ایسا نہیں ہوسکا۔ انگریز دور کی بنائی گئی بلڈنگ میں بعد میں ہونے والی تعمیر جس میں ہاسٹل اور دیگر کمرے تعمیر کئے گئے کا معیار انتہائی ناقص ہے کالج میں فٹبال اور ہاکی کیلئے انتہائی کشادہ میدان موجود ہے لیکن ان میدانوں کی حالت انتہائی ناگفتہ بہ ہے ہاسٹل رہنے کے قابل نہیں جس میں انتہائی نا مساعد اور مشکل حالات میں سینکڑوں طلباء رہائش رکھے ہوئے ہیں۔ جہاں کھانے پینے کیلئے کوئی معیاری کینٹین تک نہیں۔

گورنمنٹ سائنس کالج میں رات گئے آگ لگی حالانکہ دن اور رات کو چوکیدار موجود ہوتا ہے جس رات کالج کو آگ لگائی گئی اسی رات چوکیدار اپنی ڈیوٹی پر غیر حاضر بتایا جاتا ہے۔ اگر چوکیدار چھٹی پر تھا تو دوسرے چوکیدار کی ڈیوٹی کیوں نہیں لگائی گئی؟ اور اگر جان بوجھ کر غیر حاضر رہا تو اب تک ان سے پوچھ گچھ کیوں نہیں کی گئی؟۔ واقعے کے بعد طلباء تنظیموں نے شدید احتجاج کیا۔ میڈیا پر خبروں کے بعد حکومتی ادارے بھی متحرک ہوگئے پہلے روز وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی اور اس کے بعد وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی، گورنر شیخ جعفر خان مندوخیل اور چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ ہاشم خان کاکڑ سمیت دیگر نے کالج کا دورہ کرکے متاثرہ بلاک کا معائنہ کیا اور واقع پر افسوس کا اظہار کرنے کے ساتھ عمارت کی دوبارہ تعمیر کے اعلانات کئے گئے۔ لیکن اب تک تحقیقات کے حوالے سے جو تصویر سامنے آئی ہے وہ انتہائی مایوس کن ہے محکمہ تعلیم نے ڈپٹی سیکرٹری کی سربراہی میں 7 اساتذہ پر مشتمل تحقیقاتی کمیٹی قائم کی ہے جو تا حال واضح نتائج دینے سے قاصر ہے۔ پاکستان میں کمیٹیوں کی تشکیل کے تجربات کو مدنظر رکھ کر ہی کہا جاسکتا ہے کہ اس طرح کی کمیٹی بنانا دراصل معاملے کو دبانے کی کوشش ہے۔ کالج کے اکثر طلبا کی گفتگو سے یہی ظاہر ہوتا ہے کہ کالج میں دانستہ طور پر آگ لگائی گئی اور اسے پھر شارٹ سرکٹ کا رنگ دیا گیا۔ طلبا نے یہ بھی انکشاف کیا کہ کالج کو فاسفورس یا کسی اور کیمیکل کا استعمال کرکے آگ لگائی گئی۔ طلبا نے عمارت کو نذر آتش کرنے سے متعلق جو کہا ہے اس کے پیش نظر تحقیقات کیلئے اساتذہ نہیں بلکہ پولیس یا دیگر قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں پر مشتمل کمیٹی قائم کی جائے تاکہ اصل حقائق سامنے آسکیں۔ صوبائی حکومت کیلئے یہ ایک ٹیسٹ کیس ہے کیونکہ فروری کے انتخابات میں قائم ہونیوالی حکومت 7 ماہ کے دوران صوبے میں دہشت گردی کے ایسے ایسے واقعات رونما ہورہے ہیں جن کا ماضی میں کوئی تصور نہیں تھا۔

جہاں تک سائنس کالج کی بات کی جائے تو یہ ایک عام عمارت نہیں بلکہ وہ ایک تعلیمی لحاظ سے بہت اعلیٰ مقام رکھتا ہے۔ اساتذہ کا معاشرے میں اعلیٰ مقام ہے وہ اس طرح کے کاموں میں تحقیقات کرکے شاید اپنی فیصلہ نہ دے سکے اور نہ ہی یہ کام اساتذہ کا ہے۔ حکومت معزز اساتذہ کو متنازع بنانے کی بجائے واقع سے متعلق FIR درج کراکے تحقیقات کرائے کہ اسی رات چوکیدار یا ذمہ دار افسر و اہلکار کیوں تعلیمی ادارے میں موجود نہیں تھا؟ اس کے علاوہ سیکورٹی اداروں کے ماہرین پر مشتمل ایک خصوصی ٹیم بنائی جائے اور ساتھ ہی جوائنٹ انوسٹی گیشن ٹیم تشکیل دی جائے جس میں اساتذہ کو بھی نمائندگی دیدی جائے تاکہ ہر پہلو سے واقعہ سے متعلق جائزہ لیا جاسکے۔ کیونکہ سائنس کالج کو نذر آتش کرنے سے متعلق شہر میں مختلف تنظیموں، افراد، اساتذہ، طلباء سمیت ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد یا لوگ اپنی اپنی رائے دے رہے ہیں اگرچہ یہ رائے مستند نہیں لیکن انہیں نظر انداز بھی نہیں کیا جا سکتا۔ ایک رائے یہ ہے اس واقعہ میں ایک ایسا سرکاری مافیا ملوث جو ادارے کے اس مضبوط اور شاندار عمارت کو نذر آتش کرکے اس شاہکار کو ختم کرنے کے درپے ہے تاکہ اس عمارت کو گرا کر ایک نئی عمارت کی تعمیر کی جاسکے۔ نئی عمارت کس قسم اور کس طرح ہوگی یہ پھر ہم سب جانتے ہیں۔ مافیا عمارتوں، سڑکوں اور نالیوں کو توڑ کر اپنی کمیشن کی خاطر ہر قسم کا عمل کرسکتے ہیں۔ دوسری رائے یہ ہے کہ سیکورٹی کے نام پر تعلیمی اداروں میں فورسز کو تعینات کیا جارہا ہے تاکہ وہاں خوف کی فضاء قائم ہونے کے ساتھ ساتھ سیاسی عمل اور تنظیموں کو بھی کنٹرول کیا جاسکے۔ ان آرا کے درست ہونے پر مکمل طور پر تو یقین نہیں کیا جاسکتا لیکن تحقیقات میں ان پر بھی غور ہونا چاہیے تاکہ مستقبل میں ایسے ناخوشگوار واقعات کا تدارک اور روک تھام کی جاسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 12 SEP 2024 Page No.

کوئٹہ چیف سیکرٹری شکیل قادر خان اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 12 SEP 2024 Page No.

صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی محکمہ خزانہ کے حوالے سے منعقدہ جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

صوبائی مشیر ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ بلیدی محکمہ انڈسٹریز کی تیار کردہ مصنوعات کا معائنہ کر رہے ہیں

صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی اور صوبائی وزیر آبپاشی سندھ جام خان شورو پریس کانفرنس کر رہے ہیں، صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی اور اراکین صوبائی اسمبلی بھی موجود ہیں

صوبائی وزیر میر علی مدد جتک اور پارلیمانی سیکرٹری میر برکت رند ملاقات کر رہے ہیں

CS CamScanner